

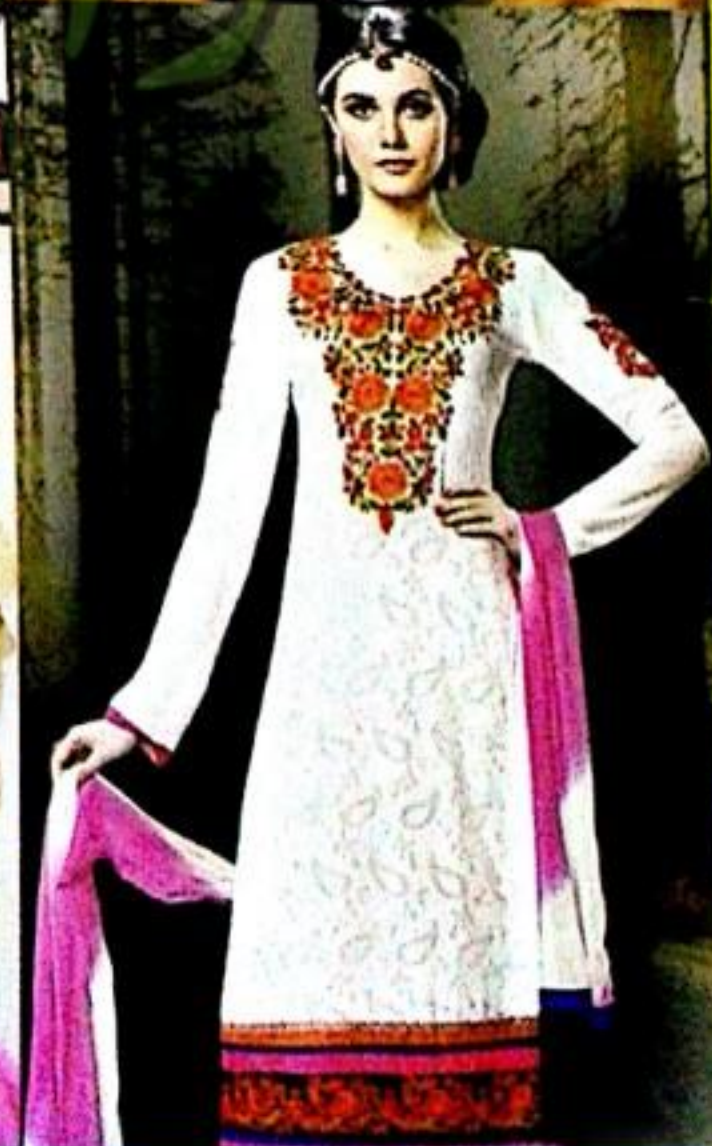
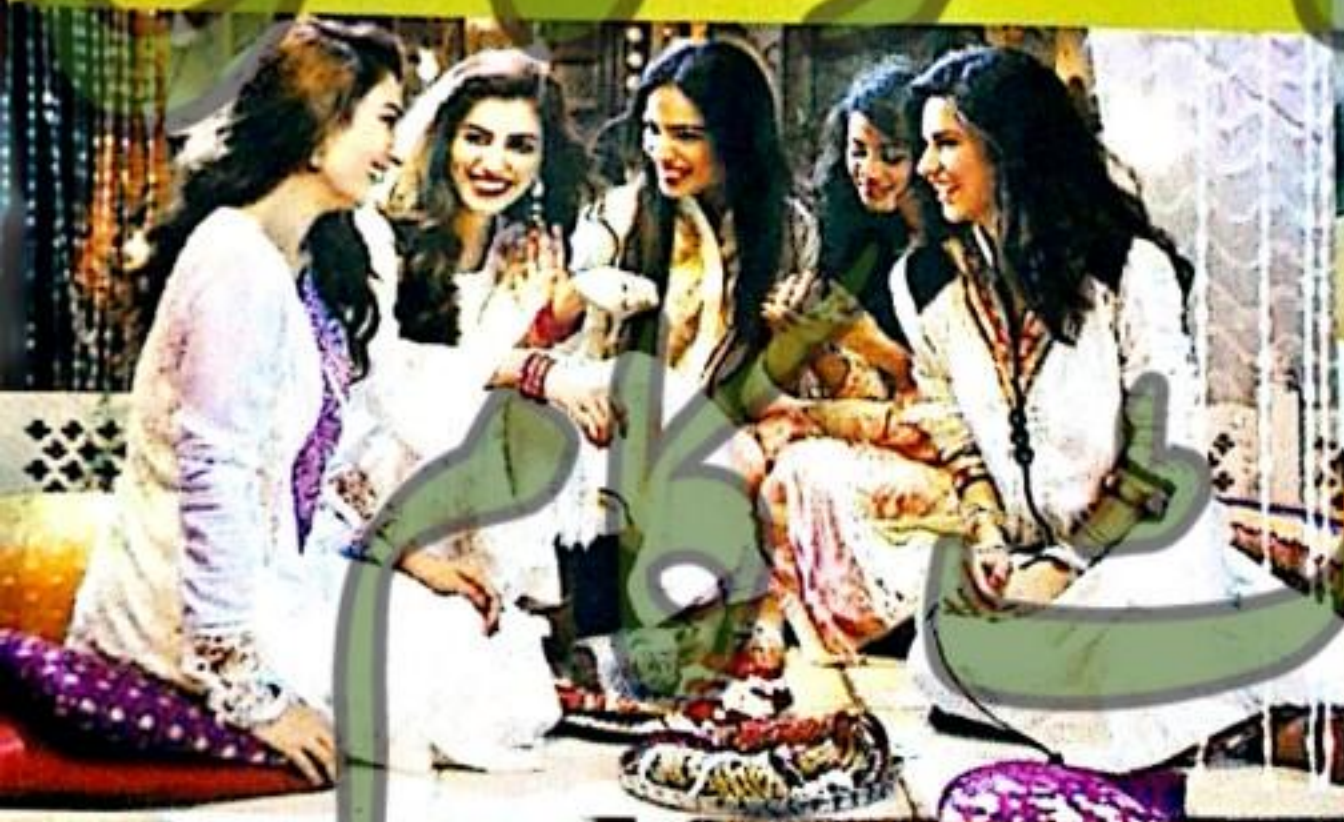


JULY 2015

WWW.PAKSOCIETY.COM



# عید گنگ گنگ گنگ





عید الفطر

عید کے لغوی معنی خوشی، مسرت و شادمانی کے ہیں۔ اس دن کی خوشی حاصل کرنے کے لیے ہی مسلمان ماہ رمضان کے پورے روزے رکھتے ہیں اور جو مسلمان بھی ان روزوں کو رکھتا ہے وہ اس دن کی پوری خوشیاں حاصل کرنے کا حق دار ہے۔ تاہم جو بات اس دن ہمیں تمام تر خوشیوں اور مسرتوں کے ہجوم میں بھی بھولنی نہیں چاہیے۔ وہ یہ ہے کہ عید الفطر ایک مذہبی تہوار ہے اور مذہب، خصوصاً اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو کسی بھی مسلمان کو بے خود ہونے اور بے جا اصراف کی اجازت نہیں دیتا۔ عید الفطر کا مبارک دن اختتام رمضان المبارک پر طلوع ہوتا ہے۔ عید کا دن فرزند ان اسلام کے لیے عطاء رحمت الہی کی نوید ہے۔ یہ دن رمضان المبارک کے مقدس مہینے کو احکام الہی اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق گزارنے والوں کے لیے

”عطاء مغفرت“ کا دن ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر کی عظمت و بزرگی سے متعلق ارشاد فرمایا کہ ”جب لوگ شکرانہ ادا کرنے کے لیے عید گاہ کی طرف آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے دریافت فرماتا ہے کہ اس مزدور کا کیا بدلہ ہے جو اپنا کام پورا کر چکا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار مزدور کی مزدوری کا بدلہ یہ ہی ہے کہ اس کی مزدوری پوری دی جائے۔ تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اے فرشتوں! گواہ رہنا کہ میں نے اپنے ان بندوں کو رمضان کے روزوں اور تراویح کے بدلے اپنی رضا و مغفرت عطا کر دی۔“

عید الفطر کی رات

اس ماہ مبارک میں جتنی بابرکت راتیں ہیں اتنی کسی اور ماہ میں شاید ہی ہوں، پھر ان سب راتوں کا مجموعہ (عید الفطر) کی رات ہے، جس میں رب العزت اس ماہ کی تمام راتوں سے زیادہ اپنے بندوں کی مغفرت

فرماتا ہے۔ ماہ رمضان کی تمام راتوں میں جتنی مغفرت اللہ جل جلالہ مسلمان روزہ داروں کی فرماتا ہے اتنی اور اس سے کئی گنا زیادہ مغفرت اس ایک رات ”عید الفطر“ کی رات میں کرتا ہے۔ اس رات کو ”لیلۃ الجائزہ“ یعنی ”بدلہ دینے کی رات“ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اس رات میں اللہ رب العزت روزہ داروں کو ماہ مبارک کی محنت، صبر، عبادت اور ریاضت کا بدلہ عطا فرماتا ہے اور وہ بدلہ اس طرح عطا کیا جاتا ہے کہ ان سے ارشاد فرماتا ہے۔

”اب تم بخشنے بخشنائے اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ، تم نے مجھے راضی کر دیا اور میں تم سے راضی ہو گیا۔“

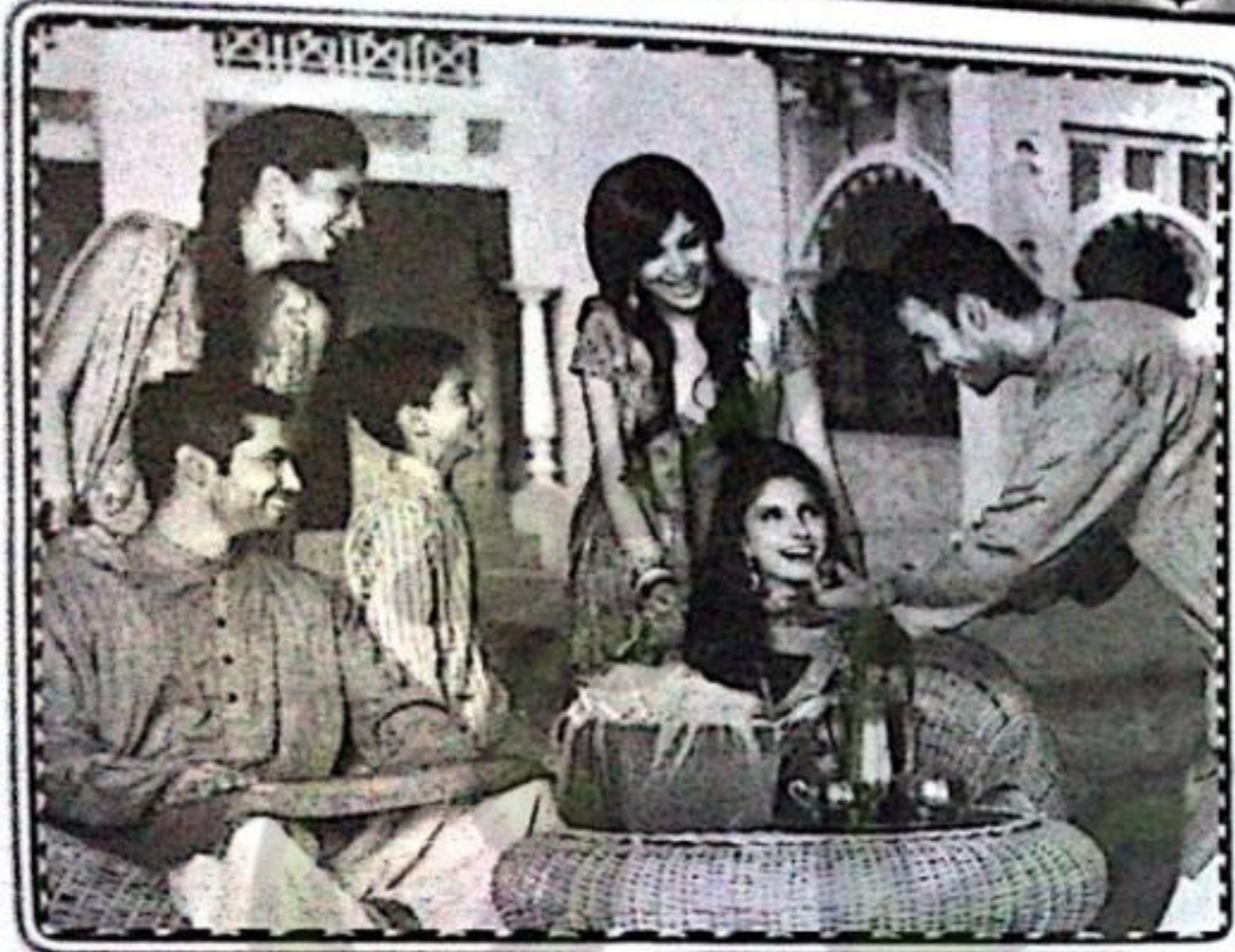
لیلۃ الجائزہ ”عید الفطر کی رات“ کی فضیلت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے۔ ”جب عید الفطر کی رات ہوتی ہے تو اس کا نام (آسمانوں پر) لیلۃ الجائزہ (انعام کی رات) سے لیا جاتا ہے اور جب عید کی صبح ہوتی ہے تو اللہ رحمن الرحیم فرشتوں کو تمام شہروں میں بھیجتا ہے وہ زمین پر اتر کر تمام گلیوں راستوں کے سروں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور ایسی آواز سے جسے جنات اور انسان کے سوا ہر مخلوق سنتی ہے پکارتے ہیں کہ ”اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت! اس رب کریم کی بارگاہ کی طرف چلو جو بہت زیادہ عطا فرمانے والا ہے اور بڑے سے بڑے قصور معاف فرمانے والا ہے۔“

پھر جب لوگ عید گاہ کی طرف نکلتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے دریافت فرماتا ہے ”کیا بدلہ ہے اس مزدور کا جو اپنا کام پورا کر چکا ہو؟“ وہ عرض کرتے ہیں۔ ”ہمارے معبود اور ہمارے مالک اس کا بدلہ یہ ہی ہے کہ اس کی مزدوری پوری پوری دے دی جائے۔“ تو رب العزت ارشاد فرماتا ہے۔ ”اے فرشتوں! میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے انہیں رمضان

کے روزوں اور تراویح کے بدلے میں اپنی رضا اور مغفرت عطا کر دی۔“ پھر وہ بندوں سے مخاطب ہو کر ارشاد فرماتا ہے۔ ”اے میرے بندو! مجھ سے مانگو، میری عزت کی قسم، آج کے دن اس اجتماع میں مجھ سے اپنی آخرت کے بارے میں اور دنیا کے بارے میں جو سوال کرو گے، عطا کروں گا۔ میری عزت کی قسم جب تک تم میرا خیال رکھو گے، میں تمہیں کافروں کے سامنے رسوا نہیں کروں گا۔ بس اب بخشنے بخشنائے اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ تم نے مجھے راضی کر دیا اور میں تم سے راضی ہو گیا۔“

فرشتے اس اجر و ثواب کو دیکھ کر جو اس امت کو ملتا ہے خوشیاں مناتے ہیں اور کھل جاتے ہیں۔ حدیث بالا میں عید کی رات کو انعام کی رات سے تعبیر کیا گیا۔ اس رات میں اللہ کی طرف سے اپنے بندوں کو انعام و اکرام سے نوازا جاتا ہے اس لیے بندوں کو بھی اس رات کی بے حد قدر کرنی چاہیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ ”جو شخص ثواب کی نیت سے دونوں عیدوں کی راتوں میں جاگے اور عبادت میں مشغول رہے، اس کا دل اس دن نہیں مرے، جس دن سب کے دل مرجائیں گے۔“ ایک اور حدیث مبارکہ میں ارشاد ہے۔ ”جو شخص پانچ راتوں میں عبادت کے لیے جاگے گا، اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ یہ پانچ راتیں ہیں۔ لیلۃ الترویہ آٹھ ذی الحجہ کی رات، لیلۃ العرفہ (9 ذی الحجہ کی رات)، لیلۃ النحر (10 ذی الحجہ کی رات)، لیلۃ الجائزہ (عید الفطر کی رات) اور لیلۃ القدر۔ عیدین کی رات میں جاگنا اور عبادت کرنا بہت افضل ہے اور یہ عبادات مستحب ہیں۔

چاند رات کے انداز



ہوتی جا رہی ہیں، اب چاند نظر آنے اور عید کے اعلان کی خبر ہمیں الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے مل جاتی ہے لیکن چھت پر جا کر یا بالکونی میں کھڑے ہو کر چاند دیکھنے کا اپنا ہی ایک لطف ہے۔ چاند رات میں بازاروں کا رخ کرنا بھی اب ایک روایت بن گیا ہے، چاند رات کو مارکیٹوں کی رونق قابل دید ہوتی ہے۔ ایک میلہ سا لگا ہوتا ہے، ہر دوکان پر رش دیکھنے میں آتا ہے۔ سب سے زیادہ ہجوم کپڑوں، جوتوں، جیولری اور چوڑیوں کی دکانوں میں ہوتا ہے۔ جہاں خواتین اور بچے بڑے ذوق و شوق سے اپنی عید کی تیاری کرتے نظر آتے ہیں۔ خوشی ان کے چہروں سے پھوٹی محسوس ہوتی ہے۔ ویسے بھی چاند رات کا جوش و خروش ہو یا عید کی خوشیاں، خواتین اور بچے ہی بھرپور انداز میں مناتے ہیں۔ اب تو ہر گلی میں بیوٹی پارلر کھل گئے ہیں جہاں چاند رات کو مندی لگوانے والی خواتین اور لڑکیوں کی ایک بڑی تعداد جمع ہو جاتی ہے اور کئی کئی گھنٹوں میں باری آتی ہے، جبکہ روایتی طریقے سے گھروں میں بیٹھ

چاند نظر آگیا، ہاتھ دعا کے لیے بلند ہو جاتے ہیں۔ طلوع چاند سے عید تک کی رات آنکھوں میں گٹ جاتی ہے، گھروں میں ایک ہنگامہ برپا ہو جاتا ہے۔ بچوں کی خوشی بطور خاص دیدنی ہوتی ہے۔ وہ بھاگ بھاگ کر اپنے بزرگوں کو ملتے ہیں۔ دعائیں لیتے ہیں اور اپنی عید کی تیاری میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیتے ہیں۔ لوگ آپس میں ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے ہیں اور خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ ہر گھر میں ساری ساری رات عید کی تیاریاں شروع ہو جاتی ہیں۔ اس رات بطور خاص خصوصی پکوان تیار کیے جاتے ہیں۔ لڑکیاں اپنے کپڑوں پر گولے، ستارے ٹانکتی ہیں۔ خاندان کی لڑکیاں جمع ہو کر ایک دوسرے کو مندی لگاتی ہیں اور چوڑیاں پہنتی ہیں۔ غرض یہ کہ ساری رات چوڑیوں کی کھنک اور مندی کی مہک سے رنگین ہو جاتی ہے۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ چاند رات کی خوب صورت اور عمدہ روایات ختم تو نہیں، البتہ کم ضرور

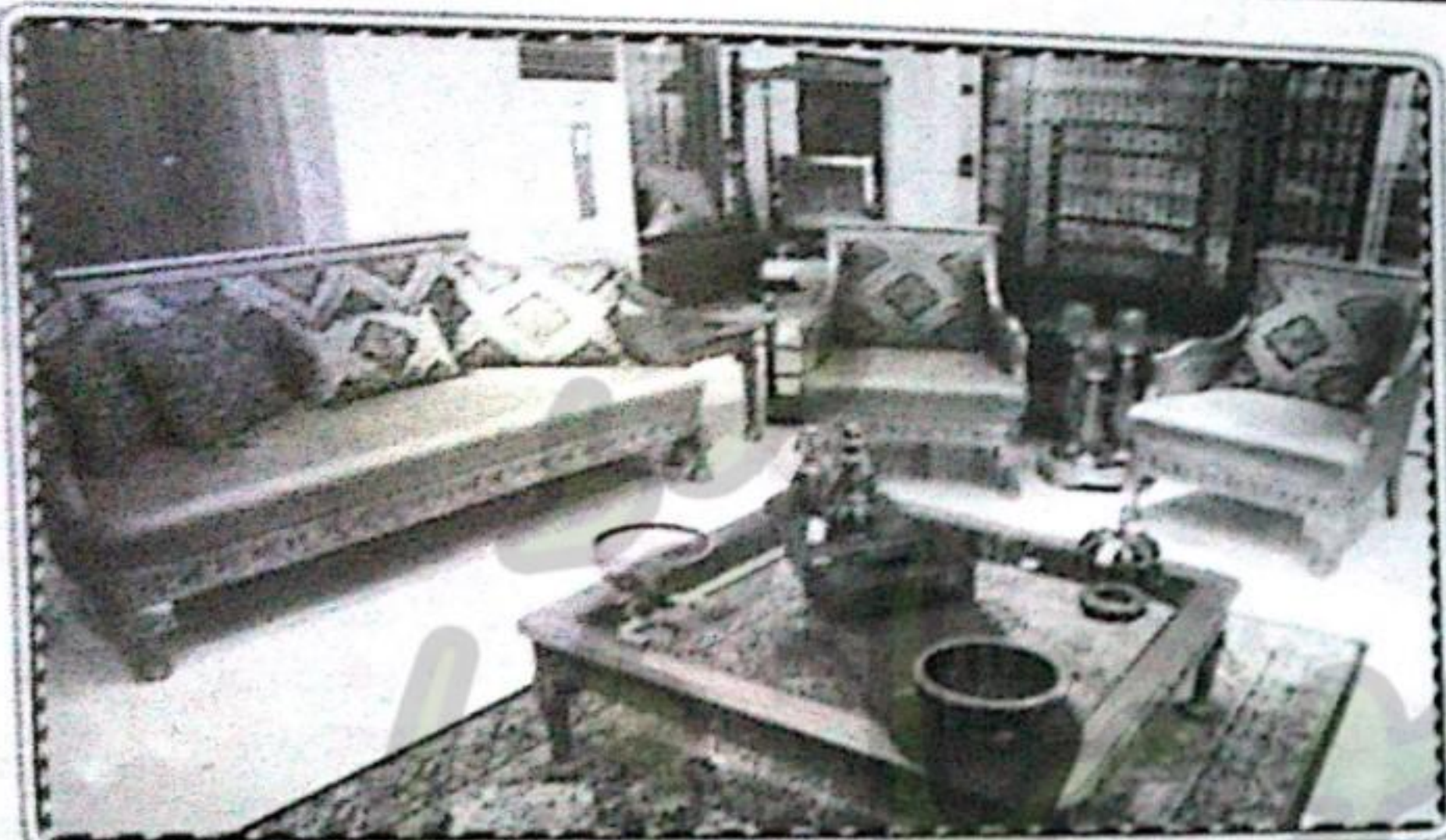
افادیت مسلمانوں کے لیے بہت زیادہ ہے، کیونکہ مذہبی نقطہ نظر سے مسلمانوں کے ماہ و سال چاند کے گھٹنے اور بڑھنے سے معلوم کیے جاتے ہیں اور چاند دیکھ کر نئے مہینے کا آغاز کیا جاتا ہے، مگر جو منظر عید کے چاند یعنی شوال کے مہینے کا ہوتا ہے، ابتدا دیدنی اور عجب منظر کسی اور چاند کا نہیں ہوتا۔ چاند نظر آتے ہی عید کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔ عید چونکہ خوشیوں اور مسرتوں کا دن ہوتا ہے۔ اس لیے چاند رات کا جوش و خروش قابل دید ہوتا ہے، بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہو گا کہ ان تمام خوشیوں، مسرتوں اور شادمانیوں کا نقطہ عروج ”چاند رات“ ہوتی ہے۔

ہلال عید زمین پر خوشیوں کی کرنیں بکھیرتا ہے، جب ہر ایک کی نگاہ ایک مرکز پر آن ٹھہرتی ہے جب ایک ہی مقصد ہوتا ہے، ایک ہی دھن اور لگن ہوتی ہے، نظریں آسمان کی جانب ہوتی ہیں۔ چھتوں، منڈیروں اور بالکونیوں سے چاند کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے آنکھیں بے تاب رہتی ہیں۔ پھر چاند نظر آتے ہی ہر طرف شور مچ جاتا ہے کہ ”چاند نظر آگیا“



آسمان پر چاند تو ہر ماہ چمکتا ہے، لیکن شوال کے چاند کا ہر مسلمان کو بڑی بے تابی سے انتظار رہتا ہے اور جیسے ہی چاند نظر آتا ہے دنیا بھر کے مسلمانوں میں خوشی و مسرت کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ پورے سال میں صرف ایک ”چاند رات“ باقاعدہ طور پر منائی جاتی ہے۔ چاند خوب صورتی کی علامت ہے اور اس کی





روغن اور مرمت کی جگہوں پر مرمت بھی کروائی جاتی ہے۔ عید الفطر کے موقع پر بیشتر گھروں میں رنگ و روغن ہر سال کرایا جاتا ہے، تاکہ گھر صاف ستھرا ہو جائے۔ اگر ہر سال نہیں تو دو یا تین سال بعد کرایا جاسکتا ہے۔ اس دوران جھاڑ پونچھ، صفائی اور دھلائی وغیرہ سے ہی کام چلایا جاسکتا ہے۔ سب سے پہلے تو پورے گھر کی اچھی طرح صفائی کر لی جائے، قالیوں پھیٹک دیا جائے یا کسی کو دے دیا جائے۔ قالیں دھلوا لیا جائے اور پردے، کشرن وغیرہ بھی دھو لیے جائیں۔ گھر کے فرنیچر کی صفائی بھی ضروری ہے۔ فرنیچر پر جسے ہوئے میل کو اتارنے کے لیے کپڑے یا روئی کو اسپرٹ اور سرکہ کو برابر مقدار میں ملا کر بوتل میں بھر لیں۔ کسی سوئی کپڑے سے رگڑ کر صاف کر لیں، فرنیچر صاف ہو جائے گا یا پھر پالش کروالیں۔ گھر کی صفائی کے ضمن میں شیشوں کی صفائی بھی اہمیت رکھتی ہے۔ گھر کی کھڑکیوں، روشن دانوں اور سنگسار میز کے شیشوں کی صفائی کریں۔

مہمانوں کی آمد و رفت جاری رہتی ہے۔ مہمانوں کی آمد سے خوشی کے یہ لمحات دوبالا ہو جاتے ہیں۔ ہر عورت چاہتی ہے کہ عید کے روز وہ اور اس کا گھر سب سے منفرد نظر آئے، کیونکہ ہر عورت اپنے گھر کو خوب صورت اور سجا ہوا دیکھنے کی خواہش مند ہوتی ہے۔ گندے اور بے ترتیب گھر کو کوئی پسند نہیں کرتا۔ گھر کی منفرد سجاوٹ سے خواتین کو ایک دوسرے پر برتری حاصل کرنے کا موقع بھی مل جاتا ہے اور رشتہ داروں میں بلند رتبہ بھی حاصل ہوتا ہے۔ اگر آپ کی بھی یہ ہی خواہش ہے کہ عید کے دن آپ کا گھر سب سے خوب صورت اور منفرد نظر آئے تو اس کے لیے گھر کی صفائی ستھرائی اور سجاوٹ انتہائی ضروری ہے۔ گھر کو سنوارنے کے دو مرحلے ہوتے ہیں، ایک گھر کی کھل طور پر صفائی اور دوسرے گھر کی سجاوٹ، خواتین رمضان المبارک کے آخری عشرے سے گھر کی صفائی ستھرائی بھی شروع کر دیتی ہیں۔ رنگ و



مفوم، پاہمی میل ملاپ اور بیکہتی ہے۔ مسلمانوں کی روایت میں شامل ہے کہ عید کی خوشیوں میں اپنے غریب رشتے داروں اور پرزوسیوں کو شامل رکھا جائے۔ چاند رات میں غریبوں کی امداد کی جائے، صدقہ فطر کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ صلہ رحمی کے طور پر ان کی اس حد تک مالی مدد کی جائے کہ وہ بھی عید کی خوشیوں میں شامل ہو سکیں، بلکہ یہ کیا جائے کہ ان کے لیے بھی ضرورت کی اسیا خریدی جائیں، تاکہ غریب لوگ بھی اپنے بچوں کے ساتھ یہ خوشیوں بھرا توار منا سکیں۔ چاند رات کو بازاروں کی طرف بھی ضرور جائیں، مگر ساتھ ہی اپنے غریب رشتہ داروں اور پرزوسیوں کا خیال بھی رکھیں۔

گھر کی سجاوٹ

عید کے موقع پر مہمانوں کو گھر میں مدعو کیا جاتا ہے اور پھر جب یہ برسرِ تن دن آتا ہے تو دوست احباب کی آمد کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ عید کے بعد بھی

کر ایک دوسرے کے ہاتھ میں مندی لگانے کا اپنا ہی مزا ہے۔ سہیلیاں اور کزنز ایک جگہ بیٹھ کر مندی لگانے کے ساتھ ساتھ خوش گپیاں کرتی ہیں اور ہولڈی اچھی مندی لگاتی ہے اس سے ہی تمام لڑکیاں بھی مندی لگواتی ہیں، لیکن ایسا ان ہی گھرانوں میں ہوتا ہے جو مشرقی اور روایتی رنگ کے حامل کہلاتے ہیں اور اپنی عمدہ روایات کو ختم نہیں ہونے دیتے ہیں۔ کسی نہ کسی انداز میں اپنی روایات کو قائم رکھے ہوئے ہیں۔ چوڑیوں کی ٹھنک اور ستا کی مسک کے ساتھ عید کی خوشیاں جڑی ہوتی ہیں اور ان کے بغیر کوئی ضامن اور نو عمر لڑکی عید کا تصور بھی نہیں کر سکتی، بھری بھری کٹائیوں میں کھنکھی چوڑیاں، مندی کی بھینی بھینی، ٹوشبو، پینٹلی، موتیا، پیلے کے مسکتے کجڑے، عید کے روایتی کھانوں کی ساندھی مسک، نو عمر لڑکے اور لڑکیوں کی شوخیاں پٹیلے کل کی طرح آج بھی۔ انداز موجود ہیں، عید محض ایک لفظ کسی انفرادی خوشی کا نام نہیں بلکہ ہماری اجتماعی خوشی کا نام ہے۔ عید کا حقیقی مقصد و





ہیں تو جامہ وار کتان بناری، نواب اور شیفون سب پر ہی موجود فیشن کے لحاظ سے تیار کیا گیا لباس غضب کا لگے گا۔ ساتھ ہی لان، کائن، کھڈی کے ساتھ شیفون، جار جٹ کے دوٹے والے سوتی ملبوسات بھی بہترین ہیں۔ قمیصوں کی لمبائی زیادہ ہے۔ جب کہ گلے کے ڈیزائنوں کی اگر بات کی جائے تو بلوچی، کشمیری کڑھائی والے گلے فیشن میں ان ہیں۔ ابر لائن کھلے چاک والی قمیص اور فرائک نمابند چاک والی قمیص پسند جارہی ہے۔ شلواریں فیشن سے بالکل آوٹ ہیں۔ چوڑے پائینچے والے پاجامے لمبی قمیصوں کے ساتھ بہت بچتے ہیں۔ کہیں کہیں ڈیزائنڈ شاپس پر پٹیا لہ شلواریں بھی نظر آنے لگی ہیں۔ دھاگے کے کام والی لمبھی لباس کو دیدہ زیب بنا دیتی ہیں۔ نیل باٹم آستین ان کپڑوں کے ساتھ بنوائی جاتی ہیں۔ بغیر آستین کے قمیص بھی رواج بنتے جارہے ہیں۔

اور سلوائیں کس انداز سے۔ تاہم یہ ہماری تخلیقی صلاحیتوں کا امتحان ہی ہوتا ہے۔ ذرا سے ڈیزائننگ اور اپنی شخصیت کا موازنہ کرتے ہوئے اگر لباس تیار کیا جائے تو کوئی شک نہیں کہ آپ مختلف نظر آئیں گی عید کے دنوں میں بازاروں میں دستیاب ریڈی میڈ گارمنٹس بلاشبہ خوب صورت نظر آتے ہیں، لیکن 80 فیصد کپڑوں کا فیبرک معیاری نہیں ہوتا۔ جلد بازی میں خوب صورت تراش خراش کا بنایا گیا، جدید انداز کا سوٹ خرید بھی لیا جائے تو بھی ممکن ہے کہ وہ ایک دھلائی میں ہی خراب ہو جائے۔ لہذا لباس کے انتخاب میں کپڑوں کے میٹریل کو خاص اہمیت دیجئے۔ سادہ لباس اگر معیاری ہو تو آپ کے حسن ذوق کو فوراً داہل جائے گی اور سراہنے والی ایک ہی نظر آپ کو اعتماد کی بے پایاں دولت دے جائے گی۔ اگر آپ اپنی عید پر رسمی لباس کا انتخاب کرنا چاہتی

پھول لگا کر گھر کے بیڑنی ماحول کو مہکادیں۔ پھولوں کے گلدان آپ گھر کے اندر بھی ضرور رکھیں۔ یہ ماحول کو مہکا بھی دیں گے اور خوب صورتی بھی پیدا کریں گے۔ ایک چھوٹا سا گلدان جس میں تازہ پھول مہک رہے ہوں پورے ماحول میں ایسی جاذبیت پیدا کر دے گا جو بے مثال ہوگی۔ عید کے موقع پر آرائش کے حوالے سے آپ کچھ خاص کرنا چاہتی ہیں تو گھر کے اندر اور باہر صفائی کے ساتھ پھولوں کو اہمیت دیں سب کو یہ انداز پیارا لگے گا۔

عید کے لباس

عید کی بات ہو اور خواتین کے لباس کا ذکر نہ کیا جائے تو عید کا تصور بھی ماند پڑ جاتا ہے۔ ہر طبقے سے تعلق رکھنے والی خواتین عید کے موقع پر مختلف اور جاذب نظر دکھنا چاہتی ہیں۔ خوشیوں کے شہوار آئیں تو سچے سنورنے کی خواہش ہوتی ہے۔ گئے وقتوں کا سولہ سنگھار اور طرح کا ہوتا تھا۔ اب مارڈرن دور میں لباس کی تراش خراش امبر ایڈری میں نفاست کے ساتھ ساتھ مہارت اور دل آویزی کا خیال رکھا جاتا ہے۔ عید کے کپڑوں کی تیاری کا مرحلہ ہو تو ہر خاتون کے ذہن میں یہ سوال ابھرتا ہے۔ آج کل کون سا رنگ فیشن میں ہے؟ کیسا کپڑا پہنا جا رہا ہے؟ سلائی کے کیسے انداز اپنائے جا رہے ہیں اور گلوں کے ڈیزائن کیسے بن رہے ہیں۔ ان سے پہلے یہ سوال توجہ طلب ہے کہ مجھ پہ کیا چٹا ہے؟

یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ آج جس قدر کپڑے کا فیبرک کا میٹریل، کوالٹی، رنگ، اشائل اور سلائی کڑھائی کے طریقوں میں جدیدیت اور نیا پن نظر آ رہا ہے اتنا شاید کسی دور میں نہیں تھا۔ یہاں تک کہ خریداری کے لیے اگر بازار جایا جائے تو بعض اوقات یہ سمجھ نہیں آتا کہ کیسا کپڑا خریدیں، کون سا رنگ لیں

☆ اخبار کے کانڈ کو پانی میں بھگو کر شیشے پر رگڑنے سے شیشے صاف ہو جاتے ہیں۔

☆ اگر شیشوں پر داغ دھبے پڑے ہوں تو تھوڑا سا چونا پانی میں ملا کر شیشوں پر لگادیں اور سوکھنے کے بعد خشک کپڑے سے پونچھ لیں۔ شیشے چمک جائیں گے۔

☆ شیشوں کو مزید صاف اور چمک دار بنانے کے لیے تیل کو پانی میں ملا کر ملل کے صاف کپڑے سے شیشوں پر خوب ملیں۔ پانچ منٹ تک اسے یوں ہی رہنے دیں۔

☆ شیشوں کو صاف کرنے کے لیے کپڑے کو ہلکا سا بھگو کر اس پر سرف لگا کر بھی شیشے کو صاف کیا جاسکتا ہے۔ پھر تھوڑی دیر بعد کسی صاف کپڑے سے شیشے کو صاف کر لیں۔

☆ کپڑوں میں ڈالنے والا نیل گیلے کپڑے پر لگا کر شیشوں پر لگائیں۔ تھوڑی دیر بعد کپڑے سے صاف کر لیں۔ اس طرح بھی شیشے صاف ہو کر نکھر جائیں گے۔

گھر کے بیرونی حصے کی آرائش بھی ضروری ہے۔ سب سے پہلے تو باہر کے حصے کی صفائی کر لیں اور دھو لیں۔ داخلی حصے میں آپ گلے رکھ سکتی ہیں۔ پرانے گلے موجود ہوں تو انہیں پینٹ کر کے نیا بنایا جاسکتا ہے۔ گھر میں اگر لان ہے تو یہ نا صرف گھر کی خوب صورتی میں چار چاند لگا دیتا ہے، بلکہ مہمانوں پر بھی خوش گوار تاثر چھوڑتا ہے۔ عید کے موقع پر اپنے لان کی از سرنو صفائی اور کٹائی کر لیں۔ اسے ایک خوب صورت انداز دیں۔ مختلف قسم کے پودوں اور پھولوں سے لان کو سجائیں۔ لان خوب صورت اور صاف ستھرا ہوگا تو یہ آپ کے گھر کے بیرونی حصے کو جدید شکل دے سکے گا۔ اگر لان نہیں ہے تو صحن یا راہ داری اور زینے وغیرہ کو گلوں سے سجائیں یا گلدانوں میں تازہ

اچھا نظر آتا آپ کا حق ہے۔ لباس وہ انتخاب کیجئے جو آپ کی شخصیت میں اعتماد پیدا کرے، ساتھ ساتھ نفاست بھی نظر آتی رہے اور رنگوں سے لے کر اشائل تک آپ کسی مرحلہ پر بھی سلیقہ اور مہارت کے محاذ پر پیمانہ ہوں۔

### عید کے جوتے

اب بات ہو جائے سینڈلز کی۔ لباس کی طرح جوتوں کا انتخاب بھی مزاج کے بھید کھول دیتا ہے۔ عید کے دنوں میں ہر طرح کی ورائٹی مارکیٹ میں دستیاب ہوتی ہے۔ اگر صرف میچنگ سینڈل لینا مقصود ہے تو مناسب قیمت میں بازار میں یہ سینڈلز دستیاب ہیں۔ لیکن اگر آپ ایسی سینڈل یا چمکی خریدنا چاہتی ہیں جو ہر سوٹ کے ساتھ مناسب لگے۔ تو بہتر یہ ہے کہ معیاری جگہ سے ہی سینڈلز کی خریداری کی جائے۔ کہتے ہیں منگاروئے ایک بار ستاروئے بار بار۔۔۔ تو جناب جوتوں کی خریداری کا معاملہ بھی کچھ ایسا ہی ہے بجٹ میں اضافہ کر کے منگی سینڈل خریدنا زیادہ بہت ہے کیوں کہ یہ یقیناً ”دیر پا اور آرام دہ ہوں گی۔“

### مندى اور جیولری

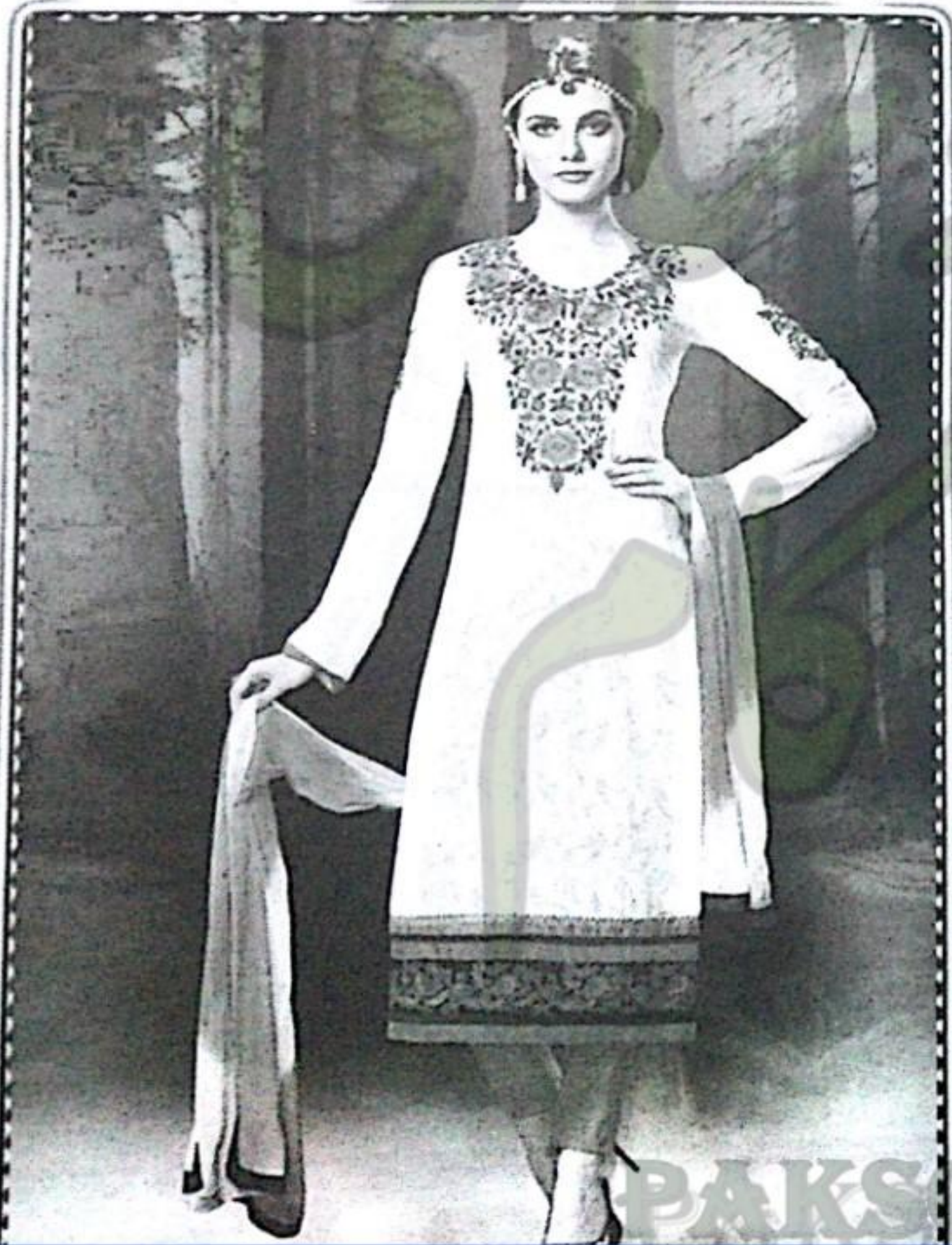
مندى خوشی سے جڑا ہوا رنگ ہے۔ دنیا کے دیگر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی مندى کے نئے نئے ڈیزائن اور اشائل متعارف ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ گلیٹرو اور گیمز وغیرہ سے سجانے کا رواج بھی عام ہے۔ نوجوان لڑکیوں میں مندى کی نئے نئے اشائل اور انہیں مختلف رنگوں سے سجا کر لگانے کا شوق عروج پر ہے۔ جس کی بنیادی وجہ عید کی خوشی ہے۔ یوں تو ہر محلے اور ہر گلی میں بیوی پار لڑکھل گئے ہیں، جمال عید کے موقع پر خواتین اور لڑکیوں کے ہاتھوں پر مندى لگانے کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے، مگر ہمارے

ہاں مشرقی گھرانوں میں آج بھی خواتین اور لڑکیاں گھر پر ہی سب جمع ہو کر ایک دوسرے کے ہاتھوں پر مندى لگاتی ہیں۔ جس کے باعث پورے گھر میں مندى کی خوشبو بکھر جاتی ہے۔ اگر آپ بھی گھر پر مندى لگاتی ہیں تو چند باتوں کا خاص خیال رکھیں، کیونکہ مندى کا رنگ اچھا نہ آئے تو مندى لگانے کا مزہ نہیں آتا۔ سب سے پہلے تو یہ خیال رکھیں خشک مندى خریدتے وقت اس رنگ کا ضرور دیکھیں یہ سیاہ نہ ہو، کیونکہ ایسی مندى پرانی اور زائد المیعاد ہونے کے باعث اپنے اصل خواص سے محروم ہو چکے ہوتی ہے، جبکہ اس سے جلد کو نقصان پہنچنے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔ صحیح مندى کا رنگ سبز ہونا چاہیے، لیکن اگر آپ کو اس میں ملاوٹ کا شک ہو تو اس کی تھوڑی سی مقدار پانی میں گھول کر اپنی ہتھیلی پر چیک کر لیں۔ اگر چار سے پانچ منٹ لگانے کے بعد آپ کے ہاتھ پر نارنجی رنگ نظر آئے تو یہ مندى تازہ ہے۔ کسی پانی میں لیموں کا رس اور چینی چینی کا شیرہ گھول لیں اور اس میں خشک مندى مکس کرتی جائیں یہاں تک کہ وہ ایک گاڑھے پیسٹ کی شکل اختیار کر لے۔

گھر پر مندى لگانے کے لیے بازار میں دستیاب مندى کے ڈیزائن پر مشتمل کتاب سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔ اگر مندى پر Glitter کا استعمال کرنا ہے تو بازار سے گلیٹرو خرید کر اسے گاڑھے ہینڈ جیل میں 8/1 کے تناسب سے مکس کر لیں۔ اگر مندى کے ڈیزائن میں پیلے رنگ کا استعمال مقصود ہو تو اس کے لیے ہلدی کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ پس ہوئی ہلدی میں پانی کی ہلکی مقدار شامل کر کے پیسٹ بنا لیں اور مندى کے ڈیزائن میں فلنگ کے لیے استعمال کریں۔ پیلا رنگ ہتھیلی پر انتہائی جاذب نظر اور خوب صورت لگتا ہے، مگر چونکہ اس کا رنگ زیادہ دیر پا نہیں

ہوتا۔ اس لیے اس کا رنگ پھیکا پڑنے کی صورت میں کئی بار کوٹ کرنے کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ مندى کا رنگ دیر پا بنانے کے لیے چند باتوں کا خاص خیال رکھا جائے۔ مثلاً ”مندى لگانے کے بعد جب وہ خشک ہونے لگے تو لیموں کے رس اور چینی سے تیار کردہ محلول کو روئی کی مدد سے وقتاً فوقتاً لگانے سے مندى کا رنگ گہرا چڑھے گا۔ اگر آپ مندى کا بہت گہرا رنگ کرنے کی خواہش مند ہیں تو اسے کم از کم چھ گھنٹے تک ہاتھوں پر لگا رہنے دینا چاہیے۔ لیموں اور

چینی کا محلول ہلکی مقدار میں لگا کر اسے ہینڈ ڈرائیر کی مدد سے خشک کرتی جائیں۔ رات بھر مندى لگی رہنے سے رنگ گہرا ہوتا ہے۔ جب مندى بالکل خشک ہو جائے اور اتارنا مقصود ہو تو آہستگی سے کسی ہینڈ ٹائف یا ناخن کی مدد سے چھیل دیں اور نیم گرم پانی سے ہاتھوں کو دھولیں۔ لیکن ہاتھوں کو بار بار پانی اور صابن سے نہ دھوئیں تاکہ اچھی طرح وہ جلد میں جذب ہو سکے اور رنگ گہرا ہو جائے۔ یاد رکھیے! مندى جتنی دیر اپنی جگہ پر قائم رہے گی،



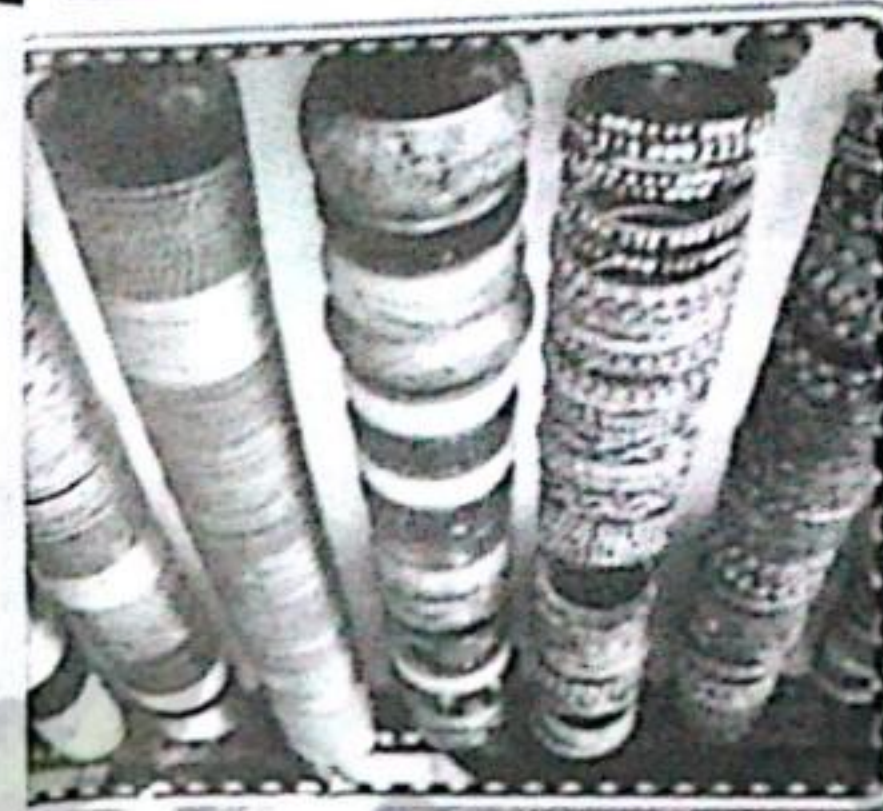
عید کے رنگ، کرن کے سنگ



کیوں نہ خرید لیں، اگر اس کے ساتھ خوب صورت جیولری نہ پہنی جائے تو اس لباس کی خوب صورتی ماند

ہے۔ اکثر نوجوان لڑکیوں کا خیال یہ ہے کہ اب جدید دور ہے وہ دن گئے جب خواتین عید پر گھر بیٹھ کر ہی کپڑے تیار کر لیا کرتی تھیں اور اس کے ساتھ جواں کے پاس سونے یا چاندی کے زیورات ہوتے تھے اسے استعمال کر لیا کرتی تھیں۔ اب وقت اور حالات یکسر تبدیل ہو چکے ہیں اور نوجوان نسل کی لڑکیوں کی ترجیحات میں بھی تبدیلی آچکی ہے۔ ایک وقت تھا جب کسی کا دیا ہوا تحفہ استعمال کر لیا جاتا تھا لیکن اب بے شک تحفہ کتنا ہی مہنگا کیوں نہ ہو اگر کسی کی پسند کے مطابق اسٹائلش نہ ہو تو اس کو استعمال کرنے سے گریز کیا جاتا ہے۔ اب ہر لڑکی اپنے انداز میں لباس پہنتی ہے اور یہ میچنگ جیولری کا استعمال کرتی ہے۔ عید کا تموار خواتین کے لیے شاپنگ کے حوالے سے بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ آپ کتنا ہی اچھا کپڑا

عید کے رنگ، کرن کے سنگ

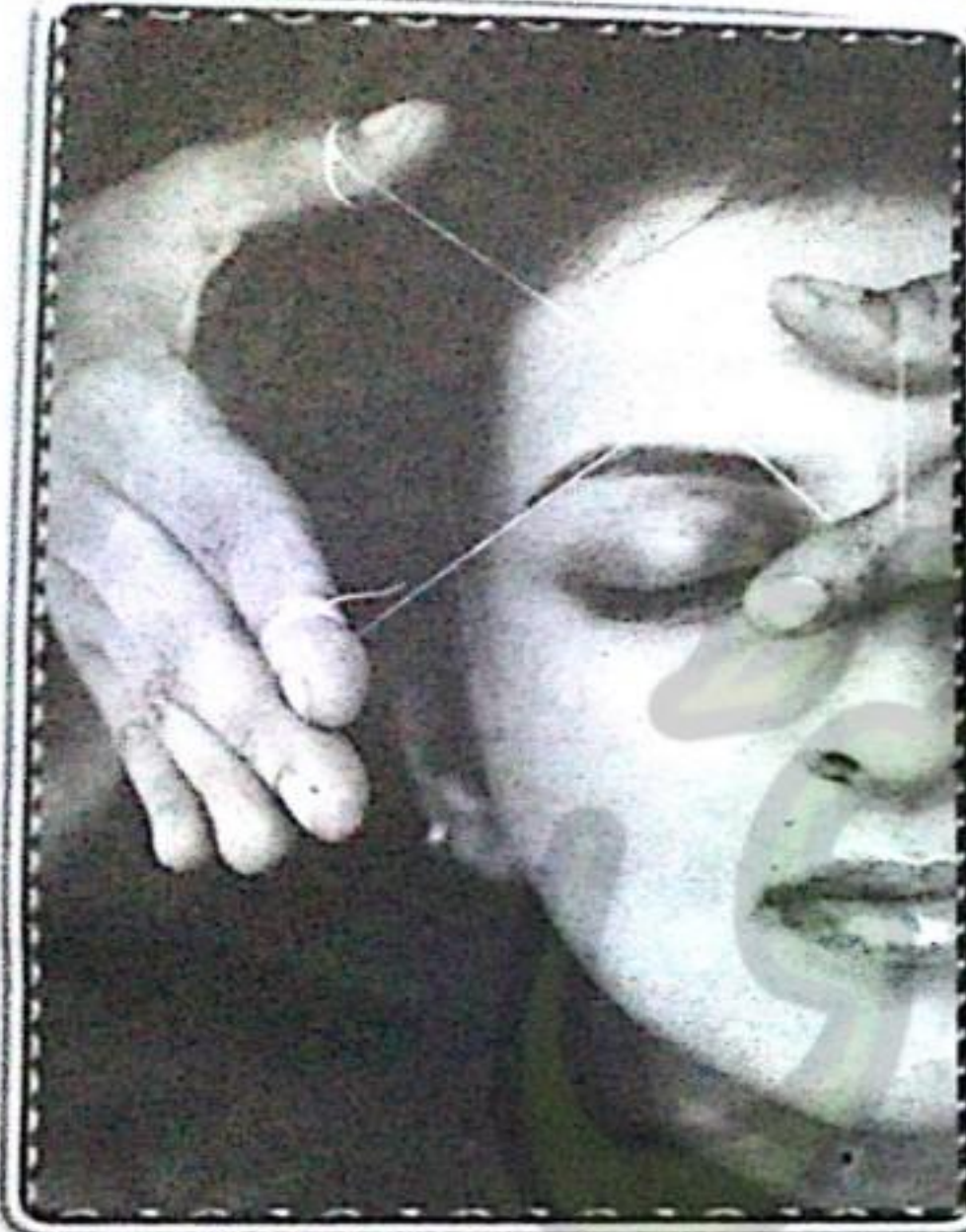


اس کارنگ اتنا ہی خوب صورت اور گہرا ہو گا اس کے لیے مندی چاند رات کو لگائیں اور صبح عید کے دن صاف کریں رنگ اچھا آئے گا۔ اس کے لیے مندی کو لیموں اور چینی کے محلول سے تین سے چار بار گیلا کرنے اور ہینڈ ڈرائیو سٹے کے نیچے خشک کرنے کے بعد احتیاط سے انگلیوں پر ٹیپ کی مدد سے نشوونما زلیٹ دس یا پچھلے دستانے پہن لیں۔ اس سے کام کے دوران وہ اکھڑے گی نہیں اور اس کارنگ بھی گہرا ہوتا جائے گا۔

صرف چوڑیاں ہی نہیں بلکہ عید کی تیاریوں میں میچنگ جیولری کی بھی ضرورت ہوتی ہے اور آج کل میڈیا کی وجہ سے فیشن کے حوالے سے لڑکیاں اپنی باشعور ہو چکی ہیں کہ وہ ہر چیز میں دلکش میچنگ کی خواہاں رہتی ہیں۔ لباس کے ساتھ جب تک ہر چیز میچ نہ کرتی ہو ان کی خوب صورتی ادھوری محسوس ہوتی

مندی کے ساتھ ساتھ چوڑیوں کی کھنک بھی عید کی خوشیوں کو دوہرایا کر دیتی ہے۔ بازار میں جگہ جگہ لگے ہوئے چوڑیوں کے اسٹالز پر خواتین اور لڑکیوں کا ہجوم نظر آتا ہے۔ جو اپنے عید کے سوٹ کے ہم رنگ چوڑیوں کی خریداری کرتی نظر آتی ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ چوڑیوں کی کھنک کے بغیر عید کی خوشی ادھوری ادھوری ہی لگتی ہے اور غالباً کوئی بھی عورت یا لڑکی چوڑیوں کے بغیر عید منانے کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔





### جن حصوں میں تھریڈنگ کی جاتی ہے

آئی برو، ایر لپ، لور لپ، نل فیس، لیگز۔  
چہرے کے ناپسندیدہ بالوں کو نکالنے کے لیے  
تھریڈنگ کی جاتی ہے۔ تھریڈنگ کرنے سے پہلے اگر  
تھوڑا سا پاؤڈر لگایا جائے تو تھریڈنگ کرنے میں آسانی  
ہوتی ہے۔ تھریڈنگ کرنے کے بعد اگر اسکن ٹونر لگایا  
جائے تو بہتر ہے۔ کیونکہ کچھ لوگوں کو تھریڈنگ کے بعد  
تھریڈ سے الرجی ہو جاتی ہے جو اسکن ٹونر لگانے سے  
ختم ہو جاتی ہے۔  
تھریڈنگ کرتے وقت بالوں کا رخ ضرور دیکھیں،  
اگر بالوں کا رخ درست نہ ہوگا تو اس جگہ پر سخت بال  
آجائیں گے۔

تھریڈنگ کرنے کا طریقہ

جب تک میچنگ جیولری نہ ہو تیاری نامکمل تصور کی  
جاتی ہے۔ اس لیے سب خواتین خصوصاً لڑکیوں کی  
کوشش ہوتی ہے کہ عید کے موقع پر اس کا خیال  
رکھیں۔

### خواتین کی سچ دھج

پھولوں، خوشبوؤں اور رنگوں کا دن، عید کی آہ آمد  
پر خواتین کی تیاریاں اپنے پورے عروج پر پہنچ چکی  
ہوتی ہیں۔ ہر کوئی اپنی سچ دھج میں باکمال نظر آنا چاہتا  
ہے۔ خواتین کی سچ دھج میں میک اپ سب سے زیادہ  
اہمیت رکھتا ہے، جوان کے چہرے کو چاند چہرہ بنانے  
بے رونق چہرہ بھی میک اپ کی صنائی سے دلکش  
اور دل آویز ہو جاتا ہے۔ عید کا دن جو چمکتے دکتے چہروں  
کا دن ہے، مہلاہ میک اپ کے بغیر کیسے مکمل ہو سکتا  
ہے۔ آپ کا لباس خوب صورت ہے اور جیولری بھی  
شان دار، ٹیکن اگر آپ کا چہرہ پھیکا اور بے رونق ہے تو  
آپ کے لباس اور جیولری کا حسن ماند پڑ جائے گا، کیوں  
کہ لوگوں کی پہلی نظر چہرے پر ہی پڑتی ہے۔ عید کے دن  
صبح نیا لباس زیب تن کرنے کے بعد چند لمحے آئینے کے  
سامنے بیٹھیں اور اپنے چہرے کے حسن کو نکھارنے  
اور اس میں دلکشی پیدا کرنے کے لیے ہلکا پھلکا میک  
اپ ضرور کریں، جو آپ کو اس حسین تہوار کا حسین جز  
بنادے گا۔

میک اپ سے پہلے یہ بات یاد رکھیں کہ  
کلیننگ، فیشل اور ہلیج، ہمیشہ عید سے دو روز پہلے  
کریں۔

### تھریڈنگ

اشیاء دھاگے کی ٹنگی، ہلکے، قینچی، پاؤڈر، اسکن  
ٹونر۔



خریدیں، بلکہ آن لائن سروس نے ایسی خواتین جن  
کے پاس وقت کی کمی ہوتی ہے، ان کی مشکل کو قدرے  
آسان کر دیا ہے اور وہ گھر بیٹھے اپنی پسند کی جیولری کا  
انتخاب کر سکتی ہیں۔ موجودہ جیولری کے ٹرینڈ میں  
پلائئم، سلور، بلیو، واٹس، گولڈ، کرشل، گوسٹیوم، گلاس،  
وژن اور رنگوں والی جیولری کو بہت زیادہ اہمیت دی  
جا رہی ہے۔ جہاں پر فیشن اور سٹے سنور نے کی بات  
آتی ہے تو وہاں پر منگائی کوئی معنی نہیں رکھتی ہے۔ اپ  
کلاس میں خواتین عید کے علاوہ کسی بھی موقع کے  
لیے خاص طور پر جیولری ڈیزائنرز کے پاس جاتی ہیں  
اور موقع کی مناسبت سے نئے ٹرینڈ کے مطابق جیولری  
بنواتی ہیں۔ موقع کی مناسبت سے میچنگ کرنا ہر خاتون  
کے پاس کی بات نہیں ہے، کیوں کہ اس کے لیے  
خاص ذوق کی ضرورت ہوتی ہے۔ شخصیت کو مد نظر  
رکھ کر کپڑوں اور جیولری کا انتخاب کرنا بھی ایک آرٹ  
ہوتا ہے۔ میچنگ جیولری کا رواج آج یا چند برسوں کی  
پیداوار نہیں ہے بلکہ یہ صدیوں پرانی روایت ہے جس  
کو ہر دور میں خواتین نے اپنایا ہے۔ فرق صرف اتنا  
ہے کہ اب یہ رواج لازمی تصور کیا جانے لگا ہے اور

پڑ جاتی ہے۔ اگر روایتی شلوار قمیص پہنی جائے تو ایسے  
میں گلے میں پینڈیٹ اور ہاتھوں میں کانچ کی چند  
چوڑیاں بہت خوب صورت لگتی ہیں۔ اس لیے اکثر  
نوجوان لڑکیاں عید کے موقع پر ان چیزوں کا خاص خیال  
رکھتی ہیں۔ پاکستانی جیولری اپنے منفرد ڈیزائن کی وجہ  
سے پوری دنیا میں مقبولیت رکھتی ہے۔ ہمارے ہاں  
اس کا استعمال صرف فنکشن میں نہیں ہوتا ہے بلکہ  
ہر خاتون اپنے کام کی نوعیت کے مطابق اس کا استعمال  
روزمرہ کی روٹین میں ضرور کرتی ہے۔ منگائی اور فیشن  
کے بڑھتے ہوئے رجحان نے خواتین کو مصنوعی  
جیولری پہننے کی طرف راغب کر دیا ہے۔ لباس کی  
نوعیت کے حساب سے واٹس، گولڈ اور رنگوں والی  
جیولری کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔ ہمارے ہاں  
جیولری کا استعمال صرف عید یا شادی بیاہ کے موقع پر  
نہیں کیا جاتا ہے بلکہ خواتین اپنے کام کی نوعیت کے  
حساب سے اس کا استعمال ضرور کرتی ہیں۔ حتیٰ کہ  
آفس میں بھی کپڑوں کی مناسبت سے ہلکی پھلکی  
جیولری پہننے ہوئے نظر آتی ہیں تو پھر عید پر تو ایسا موقع  
ہوتا ہے جس میں کپڑوں کے ساتھ میچنگ جیولری





سب سے پہلے باریک دھاگے کی نگی لیں۔ یہ دھاگا صرف تھرڈنگ کے لیے ہوتا ہے۔ اس دھاگے کا پہلا سرامنہ میں دانٹوں میں دیا میں اور نگی کھولیں دانٹوں ہاتھ میں تین انگلیوں کے گرد دو تین بل دیں اور نگی کو بائیں ہاتھ میں رکھیں۔ تھرڈنگ چلانے کے لیے تھرڈنگ کے درمیان میں جو بل آئیں گے انہیں دائیں اور بائیں طرف لے کر جانا ہے۔ پھر اس میں بال آئیں گے۔

### ہوم ویکس

ایک کپ  
ایک عدد

اشیاء :  
چینی یا گڑ  
لیموں

ترکیب :

چینی یا گڑ کو اتار پکائیں کہ اس میں تار اٹھنے لگے، پانی بالکل تھوڑا سا ڈالیں اور چمچ ہلاتے جائیں، تاکہ وہ لگنے نہ پائے۔ ہلکی آہنج رکھیں۔ تار اٹھنے پر اسے چولنے سے اتار لیں اور لیموں کا رس ڈال دیں، تھیم گرم ویکس استعمال کریں۔

### ویکس

بازوؤں اور ٹانگوں کے ناپسندیدہ بالوں کو صاف کرنے کے لیے ویکس کی جاتی ہے۔ کسی بھی ہوٹ ویکس کو گرم پانی میں پانچ منٹ تک رکھیں اور نرم ہونے پر اسے کسی جینز کے ٹکڑے پر چھری کی مدد سے لگائیں اور اگر چاہیں تو ویکس کو اسکن پر لگا کر اوپر جینز کے ٹکڑے رکھیں اور اچھی طرح ہاتھ سے پریس کریں، پھر بالوں کا رخ دیکھتے ہوئے اسے تیزی سے ایک جھٹکے کے ساتھ مخالف سمت میں اتار دیں۔ ویکس کے بعد اگر کچھ بال رہ جائیں تو اسے تھرڈنگ کے ذریعے نکالیں اور بعد میں سو تھینگ لوشن لگا

دیں۔ آج کل ویکس بیونی پارلرز میں ویکس مشین میں ہاٹ کی جاتی ہے اور آئی بروز بھی اسی سے بنائی جاتی ہیں۔

### ہلیج

چہرے کے ناپسندیدہ بالوں کو جلد کے ہم رنگ کرنے کے لیے ہلیج استعمال کی جاتی ہے۔ ہلیج استعمال کرنے سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ آپ کی جلد کو کسی قسم کی الرجی تو نہیں، اس کو چیک کرنے کے لیے تھوڑی سی ہلیج گردن کی سائیڈ پر یا بازو کے کسی حصے پر لگائیں، اگر اسے صاف کرنے کے بعد کسی قسم کا داغ نہیں پڑا یا ضرورت سے زیادہ جلن محسوس نہیں ہوئی تو اس سے ظاہر ہے کہ ہلیج آپ کے فیس پر مناسب رہے گی۔

ہلیج کریم مکس کرتے وقت ہلیج کریم میں موجود چمچ کے مطابق اگر ایک چمچ کریم ہے تو اس کا ہاف چمچ پاؤڈر مکس کریں گے اور فیس پر اس طرح لگائیں تاکہ آنکھیں محفوظ رہیں۔

### طریقہ

سب سے پہلے فیس کو صابن سے دھو لیں، اس کے بعد خشک کر کے ہلیج کریم ہاتھ پر ناک پر تھوڑی پر لگائیں گالوں پر سب سے آخر میں لگانی ہے۔ کیونکہ گال سب سے زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ کریم لگانے کے تقریباً دس منٹ بعد چیک کریں، بال گولڈن ہو گئے ہوں گے۔

ہلیج کریم گالوں پر صرف پانچ منٹ لگانی چاہیے۔ اس کے بعد گالوں سے پیچھے ہٹا دیں اور مزید ٹائم تک انتظار کریں۔ بہتر ہے ہلیج کریم پوری گردن پر بھی لگائی جائے، تاکہ چہرے اور گردن کا کلر گولڈن ایک جیسا ہو۔ گردن پر مزید پانچ یا دس منٹ ٹائم دیں تاکہ

ایک جیسا ہو جائے۔ گردن کی اسکن ذرا سخت ہوتی ہے اور بال بھی موٹے ہوتے ہی اس لیے ٹائم لگتا ہے۔  
چکنی جلد کے لیے ٹونر

اجزا :  
چکنی جلد پر کیل مہاسے اور بہت زیادہ چکناپن پیدا ہو جائے تو یہ ٹونر بنا کر استعمال کریں۔  
گلاب کی پتیاں  
پانی  
براؤن شوگر  
دو سو گرام  
14 کپ  
1/2 چائے کا چمچ

ترکیب :

تمام چیزوں کو پانی میں اچھی طرح پکا کر اسپرے والی بوتل میں ڈال کر رکھ لیں۔ دن میں دو مرتبہ چہرے پر اسپرے کریں اور پھر کاشن وول سے صاف کر لیں۔

### کلینزنگ

اشیاء :

کلینزنگ ملک، اسکن ٹانک یا ٹونر، موچر ائزر، روٹی۔

ترکیب :

کلینزنگ کرنے کے لیے سب سے پہلے اپنے ہاتھ پر کلینزنگ ملک پیچھے اور سارے چہرے پر لگا کر مساج کریں اور اوپر کی طرف گالوں پر، تھوڑی دیر اور ماتھے پر کم از کم پانچ منٹ تک مساج کریں اور روٹی سے صاف کر لیں۔ اس کے بعد روٹی پر اسکن ٹانک لگا کر پورے چہرے کو صاف کریں اور آخر میں موچر ائزر لگائیں۔

### فیشل

اشیاء :

فیشل کے لیے ہمیں جن چیزوں کی ضرورت ہے۔

ماٹی ایکشن کلینزر، ایلوویرا کریم، فروٹ کریم، دہی، نیپیل کریم، روز کریم، وٹامن سی کریم، ان میں سے جو بھی کریم لے لیں۔ اسکرپ، روٹی، بلیک ہیڈز اسٹک، تولیہ، سٹیئر ماسک۔

طریقہ :  
سب سے پہلے تولیے کو اپنی گردن کے نیچے اچھی طرح پھیلا دیں۔ پھر بالوں پر بیٹنڈ بھی لگائیں۔ ناک اور کانوں سے رنگ اتار دیں۔ اور ماٹی ایکشن کریم ہاتھ پر لگائیں۔ تھوڑا سا پانی لگائیں اور مساج کریں گالوں پر، نیچے سے اوپر کی طرف اور کانوں کی لو کی طرف۔ تھوڑی سی دائیں سے بائیں اور ماتھے پر بھی اسی طرح مساج کریں۔

آپ کا ہر اسٹیپ اوپر کی جانب ہو، کیونکہ نیچے کرنے سے جلد ڈھلک جائے گی۔ اس لیے اوپر کی طرف مساج کریں، کیونکہ یہ مساج جلد کو ٹائٹ کرتا ہے۔ ہاتھوں کو بالکا اور نرم رکھنا ہے۔ جلد خشک ہونے لگے تو پھر پانی لگائیں۔ اس طرح کم از کم دس منٹ تک مساج کریں۔

اس کے بعد ہم دو سری کریم لیں گے اور اس سے مساج شروع کریں گے۔ کلینزنگ کے بعد گیلی روٹی سے جلد کو صاف ضرور کر لیں۔ پھر کریم سے مساج کریں۔ آہستہ آہستہ کپٹیوں پر گولائی میں انگلیوں سے مساج کریں۔ دونوں ہاتھوں کو گالوں پر رکھ کر ناک پر انگوٹھوں کی مدد سے مساج کریں۔ تاکہ بلیک ہیڈز نکالنے میں آسانی ہو۔ گردن پر بھی نیچے سے اوپر کی جانب دونوں سے مساج کریں۔ اس کے لیے کم از کم آدھا گھنٹہ درکار ہوگا۔ ہر اسٹیپ کو پانچ منٹ ضرور دیں، تاکہ دوران خون تیز ہو اور جلد فریش ہو۔ مساج کرنے کے بعد اگر جلد گرم ہو جائے تو سمجھیں آپ ٹھیک مساج کر رہی ہیں۔

اس کے بعد تھوڑا سا اسکرپ ہاتھ پر لگا کر اس کا



مساج کریں، تاکہ مرہ جلد آہستہ آہستہ رہمو ہو۔ اسکراب یہ دانے دار ہوتا۔ اس لیے آہستہ مساج کریں۔ پانچ منٹ بعد سٹیمر کو گرم کریں اور بھانپ دیں۔ اس کے بعد پیکھا بالکل بند ہو۔ روئی سے چہرے کو اچھی طرح صاف کر لیں اور بلیک ہیڈ اسٹک کی مدد سے تاک کو روئی سے پکڑ لیں۔ بلیک ہیڈز نکالیں۔ زیادہ دبانا نہیں ہے۔ اگر بلیک ہیڈز زیادہ ہوں تو آج کل ٹیپ آ رہی ہے وہ لگائیں اور دس منٹ بعد ایک جھٹکے سے اتار لیں۔ تمام بلیک ہیڈز نکل آئیں گے۔ اس کے بعد ماسک کی باری ہے۔ یہ بھی جلد کے مطابق لگائیں۔ انڈہ یا لیمن یا مڈ ماسک اور منرل ماسک مارکیٹ میں موجود ہے۔ ماسک کے دوران بالکل نہ بولیں۔ گلاب عرق میں روئی بھگو کر آنکھوں پر رکھیں اور ماسک خشک ہونے پر چہرہ دھو دیں۔ یا گیلے پف سے صاف کریں۔ فیشنل مکمل ہونے کے بعد ٹونر لگا دیں اور بارہ گھنٹے تک صابن استعمال نہ کریں۔ بس ٹھنڈے پانی کے چھینٹے لگائیں۔

فیس بالشننگ

اشیاء : اسکین شاندر، سوٹھنگ لوشن، ہلیج پاؤڈر مائلڈ، آکسی ڈائزنگ ایمپشن، خشک دودھ، ٹالکم پاؤڈر، روغن بادام، روغن تل یا کوکونٹ آئل، دو یا تین قطرے

ایک چائے کا چمچ، ایک چائے کا چمچ، ایک کھانے کا چمچ، دو کھانے کے چمچے، نصف چائے کا چمچ، آدھا چائے کا چمچ

کلینزنگ ملک کو روئی کی مدد سے چہرے پر لگا کر چہرے کی صفائی کریں۔ ملٹی ایکشن کلینزر سے پانچ منٹ تک گیلے ہاتھوں سے چہرے اور گردن پر مساج کریں۔ اور پانچ منٹ کے لیے چھوڑ دیں اور فیشنل اسپنج سے صاف کر لیں۔ آمیزہ کسی غیر دھاتی پیالی میں بنائیں اور پلاسٹک کا چمچ استعمال کر لیں۔ پھر برش کے ساتھ گردن سے شروع کر کے اوپری رخ پر تمام چہرے پر لگائیں یہ آمیزہ پندرہ سے بیس منٹ تک چہرے پر لگا رہنے دیں، پھر فیشنل اسپنج سے صاف کر لیں۔ دو چائے کے چمچے مڈ ماسک اور تین کھانے کے چمچے عرق گلاب اچھی طرح ملائیں۔ اس آمیزہ کو چہرے پر لگائیں اور خشک ہونے پر ٹھنڈے پانی سے دھو لیں۔ چہرے کو تھپک کر خشک کریں۔ چکنی جلد کے لیے اسٹریجینٹ اور نارمل جلد کے لیے اسکن ٹانک کائن سے چہرے پر لگائیں۔ آخر میں وٹامن ای کریم انگلیوں کی مدد سے چہرے پر لگائیں۔ فیس بالشننگ مہینے میں ایک دفعہ ضرور کرنی چاہیے۔

پیڈی کیور

اشیاء : ہلیج پاؤڈر، گولڈ کریم، روئی، تولیہ، بھانوا، مینی کیور کٹ، پیڈی کیور اسٹک

طریقہ : سب سے پہلے ٹب میں نیم گرم پانی لیں۔ اس میں ہلیج پاؤڈر ڈالیں اور دونوں پاؤں اس میں ڈبو میں تقریباً دس سے پندرہ منٹ کے لیے۔ اس کے بعد پاؤں جھانویں کی مدد سے صاف کریں۔ اڑیاں اچھی طرح رگڑیں۔ ناخنوں کو اسٹک کی مدد سے گولائی میں صاف کریں۔ نیل کٹر سے ناخنوں کو کاٹیں اور شیمپا دیں۔ پاؤں پانی سے نکال کر تولیے سے صاف کریں۔ اور گولڈ کریم سے پورے پاؤں پر مساج کریں۔ اچھی طرح مساج کریں اور روئی سے صاف کر دیں۔ آخر میں چاہیں تو ہیسکوٹ لگا کر نیل پالش لگائیں۔ اب آپ کے پاؤں صاف ستھرے اور خوب صورت ہو گئے ہوں گے۔ ہر ہفتے کم از کم یہ عمل ضرور کریں۔

مینی کیور

اشیاء : گولڈ کریم، اسکراب، کائن، تولیہ، مینی کیور کٹ، نمک، ون بی سپون، پھشکری، شیمپو شائے

طریقہ : سب سے پہلے ایک پیالے میں نیم گرم پانی میں نمک، پھشکری اور شیمپو ڈالیں۔ اب اس پانی کو ٹب میں ڈال لیں اور دونوں ہاتھوں کو اس میں ڈبو میں۔ تقریباً دس منٹ تک اسی طرح رکھیں۔ پھر ایک ٹوتھ برش کی مدد سے ناخنوں کو اندر اور باہر سے صاف کریں، اس کے بعد ہاتھوں کو پانی سے نکال کر تولیے سے خشک

کریں اور مینی کور کٹ میں موجود اسٹک سے ناخنوں کو صاف کریں۔ اب گولڈ کریم سے انگلیوں کا مساج کریں۔ ہر انگلی پر دس مرتبہ مساج کریں اور مساج کرنے کا رخ اوپر کی جانب ہو۔ انگلی کے جوڑے پر گولائی میں مساج کرنا چاہیے۔ ناخنوں کو بھی اچھی طرح صاف کریں۔ گولڈ کریم کے بعد اسکراب سے مساج کرنا ضروری ہے۔ تاکہ مرہ جلد صاف ہو جائے۔ پھر روئی سے صاف کر لیں۔

میک اپ

اشیاء : میک اپ کے لیے ہمیں جن چیزوں کی ضرورت ہے

45.38.36 T V اسٹک، فیس پاؤڈر، Pank Cake، آئی شیڈز، آئی لائنر، مسکارا، بلش آن، ہائی لائٹر، لپ ہنسلسز، فیس شاندر، لپ اسٹک، نیل پالش، فاؤنڈیشن، Glitter، بلش آن

نیچرل شیڈز، بلیو فیشو، نیچرل کٹ، کیک لائنز، بلیک براؤن کٹ، گولڈن سلور، مختلف کلرز میں، گولڈن پنک، مختلف شیڈز، مختلف شیڈز، نیچرل ہلکا اور ڈارک، ملٹی شیڈ

میں دستیاب ہے۔ گالوں پر جڑوں کی ہڈی سے شروع ہو کر نیچے یا گولائی میں لگایا جاتا ہے۔ صرف چہرے کی ساخت کے مطابق بلش آن لگائیں۔

### لب ہنسلز

لب ہنسلز سے لب کو شہپ دیں۔ جس کلسوٹ ہو اس کے مطابق لب پش لگائیں۔ ہونٹوں کو شہپ دینے کے لیے اندر کی طرف لب پش یا باہر کی طرف لگائیں۔ موٹے ہونٹ ہوں تو لائن اندر کی طرف دیں اور اگر باریک ہونٹ ہوں تو آؤٹ لائن باہر کی طرف کر کے لگائیں، تاکہ ہونٹ خوب صورت نظر آئیں۔ پھر اس کے بعد لب اسٹک لگائیں۔

### فیس شاننو

چہرے کی چمک اور خوب صورتی کے لیے فیس شاننو لگایا جاتا ہے۔ میک اپ کے بعد آخر میں فیس شاننو کاٹیج دیں۔

### نیل پالش

سوٹ کے ساتھ میچنگ نیل پالش لگائیں۔ نیل پالش لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے ناخن کے درمیان میں ایک برش لگائیں، پھر دونوں سائڈز پر اس طرح یہ خوب صورتی سے لگے گی اور اسکن پر ٹیچ نہیں ہوگی۔ ناخن کے درمیان میں ایک برش پھر ایک برش دائیں طرف اور دوسرا بائیں طرف لگائیں۔

### گلیٹو

گلیٹو ہر رنگ میں دستیاب ہے۔ ہینو اشائل بنانے کے لیے بعد میں Gel کے گلیٹو لگائیں۔ یہ ویسے بھی چھڑکا جاسکتا ہے۔

### اسٹک

میک اپ کے لیے اسٹک اپنے کلسوٹ کو دیکھتے ہوئے



استعمال کریں یا دو یا تین اسٹک ملا کر لگائیں تاکہ اچھا شیڈ آئے اور بیس اچھی بنے۔ بالکل گوری نہ بنے۔

### فیس پاؤڈر یا پین کیک

گر میوں میں ہم پین کیک استعمال کریں گے، کیونکہ یہ واٹر بیس ہے اور امہنج کو گیلا کر کے استعمال ہوتا ہے۔ سینے کے ساتھ بیس میں اترنی چاہیے، کتنا ہی ٹائم گزر جائے۔

### آئی شیڈز

آئی شیڈز ہمیشہ سافٹ لگائیں۔ آئی شیڈز پوری آنکھ پر بھی ہوتے ہیں اور کارنر پر بھی یا آپ فیشن کے مطابق استعمال کریں۔

### آئی لائنو

آئی لائنو آنکھ کے اوپر پلکوں کے قریب لگایا جاتا ہے۔ ایک طریقہ بالکل سیدھا ہے۔ دوسرا لمبا پھر موٹا پتلا آنکھ کی شہپ کے مطابق لگایا جائے۔ آج کل کیک

لائنو دستیاب ہے اور اس کا رزلٹ بھی اچھا ہے۔ لائنو آنکھ کے نیچے لگائیں۔ اس سے بھی آنکھ خوب صورت نظر آتی ہے۔

### مسکارا

پلکوں کو گھنا اور خوب صورت کرنے کے لیے مسکارا لگایا جاتا ہے۔ یہ آج کل مارکیٹ میں ہر کلسر میں دستیاب ہے۔ مسکارا ٹوان ون لے لیں تو بہت اچھا ہے۔ جس کے ایک سائڈ پر ٹرانسپیرنٹ مسکارا لگائیں، جب یہ خشک ہو جائے تو پھر بلیک لگائیں۔ اس طرح پلکیں تھنی، خوب صورت لگیں گی اور مصنوعی پلکیں لگانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

### ہائی لائنر

گولڈن یا سلور ہائی لائنر آنکھ کے پونے لگایا جاتا ہے اور آئی بروز کے نیچے تاکہ آنکھ بڑی اور خوب صورت لگے۔

### جلد کی ساخت اور چہرے کی رنگت کے مطابق میک اپ پیچھے

بچے سنورنے کے لیے جہاں میک اپ کا سامان اور اس کے صحیح استعمال کا جاننا ضروری ہے وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ میک اپ کرنے سے پیشتر آپ کو یہ علم بھی ہو کہ آپ کے چہرے کے خدو خال کیسے ہیں۔ آپ کی رنگت کیسی ہے۔ جلد کی ساخت کیسی ہے اور آپ کے چہرے پر کس قسم کا میک اپ مناسب رہے گا۔ اس کے ساتھ ہی سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ کو علم ہونا چاہیے کہ کس قسم کی جلد پر کیسا میک اپ ہونا چاہیے۔

### چکنی جلد پر میک اپ

چکنی جلد پر ہمیشہ خشک میک اپ کرنا چاہیے۔



چہرے پر اسکن ٹانک کی بجائے اسٹریچنٹ استعمال کریں اور میک اپ واٹر بیس میں ہو۔ جس سے اسکن پر چکنائی نہیں نکلے گی۔ میک اپ سے پہلے چہرے پر برف کی ٹکور ضرور کر لیں۔

### خشک جلد پر میک اپ

موسچرائز لوشن خشک جلد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ جلد کو نمی اور روغن فراہم کرتا ہے۔ چکنی جلد کو اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔ خشک جلد پر آپ میک اپ اسٹک استعمال کر سکتی ہیں۔ جس سے خشکی ظاہر نہیں ہوگی۔ آئی بیس اس کے لیے بہتر ہے۔

### نارمل جلد یا ملی جلی جلد پر میک اپ

یہ جلد سب سے بہتر ہوتی ہے۔ اس جلد کی حامل خواتین چکنی اور پانی کی آمیزش والی دونوں میک اپ بیس استعمال کر سکتی ہیں۔

### زرد رنگت پر میک اپ

پیلہاٹ مائل یا زرد رنگت رکھنے والی خواتین گلابی اور پتلے اورنج شیڈ کے امتزاج والی فاؤنڈیشن یا اسٹک

خریدنی چاہیے، کیونکہ اس شیڈ کی فاؤنڈیشن لگانے کے بعد ان کے جسم کی جلد کا رنگ چہرے کے رنگ سے زیادہ متضاد نہ لگے گا۔

اس کے علاوہ دوسرا شیڈ پیلاہٹ مائل براؤن اور گلابی کا بھی لیا جاسکتا ہے۔ ان دونوں رنگوں کی فاؤنڈیشن لگانے سے پہلے انہیں یک جان کر لیا جائے۔ اس سے چہرے پر قدرتی تازگی اور گلابی پن کا احساس پیدا ہوگا۔

### سیاہ رنگت پر میک اپ

سیاہ رنگت والی خواتین کو ہلکے نارنجی یا گلابی شیڈ کی فاؤنڈیشن لینا چاہیے۔ اس سے ان کے چہرے پر صحت مند تازگی کا تاثر ابھرے گا اور گورا کرنے کی بالکل کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ اس سے ان کی رنگت اور بری لگنے لگی۔ اس لیے ایسی رنگت پر ایسی بیس استعمال کریں جو دیکھنے میں اچھی لگے۔

### حساس جلد پر میک اپ

حساس جلد بہت نازک ہوتی ہے۔ ایسی جلد رکھنے والی خواتین ہمیشہ جلد کے مسائل کا شکار رہتی ہیں۔ کبھی دانے نکل آتے ہیں، تو کبھی الرجی ہو جاتی ہے، ایسی خواتین کو چاہیے کہ وہ جو فاؤنڈیشن استعمال کریں اس میں چکنائی شامل نہ ہو۔ کیونکہ ان کی جلد کے مسامات ویسے ہی زیادہ چکنائی خارج کرتے رہتے ہیں، اس لیے انہیں چاہیے کہ وہ ادویات پر مشتمل فاؤنڈیشن استعمال کریں۔

### کیل اور مہاسوں پر میک اپ

ایسی جلد پر میک اپ کرنا بہت مشکل ہوتا ہے، کیوں کہ کیل مہاسے چکنائی کی وجہ سے نکلتے ہیں۔ اس لیے ایسا میک اپ بالکل استعمال نہ کریں جس میں چکنائی ہو۔ وائرٹس ہی بہتر رہے گی۔

### گندمی رنگت پر میک اپ

گورے رنگ پر ہر طرح کا میک اپ ہو جاتا ہے، لیکن اگر گندمی رنگت رکھنے والی خواتین میک اپ کے سلسلے میں سلیقے سے کام نہ لیں تو ان کا چہرہ بد نما اور رنگ سیاہ نظر آنے لگتا ہے۔ گندمی رنگت رکھنے والی خواتین کو چاہیے کہ میک اپ خریدتے وقت اپنے ہاتھ کی اسکن پر فاؤنڈیشن یا میک اپ اسٹک لگا کر چیک کر لیں۔ ایسیٹس ساٹ Base site خریدیں جو ان کی رنگت سے تھوڑا سی Fair ہو۔

### سرخی مائل رنگت پر میک اپ

سرخی مائل رنگت پر ہر وقت سرخی دوڑتی رہتی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی جگہ جگہ سرخ سرخ دھبے بھی نظر آتے ہیں۔ خاص طور پر ناک کی نوک پر، ٹھوڑی پر، رخساروں اور ماتھے پر سرخ نشانات واضح ہوتے ہیں۔ ایسی جلد رکھنے والی خواتین کو چاہیے کہ وہ پیلاہٹ مائل گلابی رنگت کی فاؤنڈیشن یا اسٹک کا انتخاب کریں۔ کیونکہ اس شیڈ کی بیس چہرے کی سرخی کو بھی چھپائے گی اور اس کے ساتھ ساتھ چہرہ قدرتی سرخی سے محروم بھی نہ رہے گا۔

### گیسوئے حسن

چہرے کا میک اپ بالوں کے اشاکل کے بغیر نامکمل رہتا ہے۔ بالوں کی آرائش کا انداز وقت کے ساتھ کافی بدل گیا ہے۔ کچھ دنوں پہلے تک بینک کامنگ کار، جھان تھا، مگر اب بالوں کو سیدھے سادھے انداز میں بنانے کا فیشن ہے۔ آج کل پف بنانے کا رجحان بھی بہت بڑھ گیا۔ اگر بال لمبے ہیں تو پیچھے سے بالوں کو سمیٹ کر جوڑا باندھ لیں۔ ہلکے بالوں کے لیے بہتر ہے کہ اسے برم کروا کر گھنا کر لیا جائے۔ چھوٹے بالوں کے لیے چند مخصوص اشاکل ہیں۔ ان دنوں زیادہ تر خواتین

چھوٹے بالوں کو بلو ڈرائی کر لیتی ہیں۔ ان دنوں بالوں کے جو اشاکل ان ہیں ان میں سادہ یا فرنج چوٹی بنانا، سادہ جوڑا بنانا، سوکس رول بنانا وغیرہ۔

### ہینٹو اشاکل

ہیرا اشاکل بنانے سے پہلے چند ہدایات بالوں کا صاف ہونا ضروری ہے۔ اچھی طرح دھلے ہوئے ہوں۔

بالوں میں Gel لگائیں، پھر موس لگائیں۔ بالوں پر اپنے ہاتھوں کی گرفت مضبوط رکھیں۔ تاکہ ہینٹو اشاکل بناتے ہوئے بال ڈھیلے نہ ہوں۔ ہیرا اشاکل بناتے وقت ٹیل کوم استعمال کریں۔ ہیرا اشاکل بنانے کے بعد ہینٹو اسپرے کریں۔ Glitter لگائیں اور اگر چاہیں تو Beads بھی لگادیں۔

### کون جوڑا

تمام بالوں کو اچھی طرح کنگھی کریں، پھر ان کو اکٹھا کر کے بل دیں اور بائیں Left سائیڈ پر اکٹھا کر کے اندر کی طرف موڑ کر تمام سروں کو اندر گردیں اور جوڑے کی پھین لگادیں۔ اوپر صرف کون کی شکل ہو اور خوب صورتی آئے۔

### ڈبل کون جوڑا

تمام بالوں کو کنگھی کریں اور پیچھے سے نصف کر لیں۔ درمیان سے مانگ نکال لیں۔ پہلے دائیں طرف کے بالوں کو پکڑ کر اندر کی سائیڈ پر بل دیں۔ کنگھی کرنے کے بعد سامنے سے درمیان میں ایک لٹ نکال لیں۔ اب ایسا کیجیے کہ دائیں طرف سائیڈ کے بالوں کو اندر کی طرف بل دے کر سروں کو اندر کریں اور جوڑے کی پھین لگادیں۔ پھر بائیں طرف کے بالوں میں کنگھی کریں اور انہیں بھی اندر کی طرف

بل دے کر سروں کو اندر کریں اور جوڑے کی پھین لگائیں۔ اب ایک طرف کے بال آجائیں گے۔ اب ان بالوں کو راڈ کی مدد سے رول کر کے کھنگھریا لے بنالیں اور ایک سائیڈ پر آگے کر لیں۔ یہ بات بہت خوب صورت نظر آئیں گے۔ یا اگر کھلے نہ چھوڑنا چاہیں تو پیچھے کی طرف ہی پنوں سے سیٹ کر دیں۔

### پیازی پونی

پہلے تمام بالوں کے تین حصے کیجیے۔ پھر اوپر والے بال چھوڑ کر درمیان والے بالوں کا سادہ جوڑا بنا دیں۔ بالوں کو بل دے کر گولائی میں لپیٹ دیں اور پن لگا دیں۔ اب بالوں کے سب سے نیچے والے تیسرے حصے کی چھیا سی بنالیں۔ پھر اوپر والے بال جو آپ نے چھوڑے تھے اس جوڑے کے اوپر لے آئیں۔ حتیٰ کہ جوڑا چھپ جائے، پھر نیچے والی چھیا اس جوڑے کے اوپر کے بالوں پر گولائیں میں لپیٹ دیں اور آخری سرے کو اندر کی جانب موڑ دیں۔





کریں اس کے بعد نیچے سادہ چٹیا بنا دیں۔

### سونس رول

سارے بالوں میں کنگھی کریں اور ایک ریڈ بیڈ سے پونی بنالیں۔ پھر بالوں کے آخری سرے سے انگلیوں پر رول بنانا شروع کریں اور پونی کے اوپر تک لاکر دونوں طرف پنیں لگادیں۔ پھر اس دن رول کو



27

شامل کریں۔ یوں ایک مرتبہ دائیں۔ سے ایک مرتبہ بائیں طرف سے لیں اور چٹیا کرتی جائیں۔

### رسی نما چٹیا

پہلے بالوں میں اچھی طرح کنگھی کریں اور بالوں کو دو حصوں میں تقسیم کر لیں۔ پھر ہر حصے کو الگ الگ ایک ہی رخ پر بل دیں اور پھر اکٹھا کر کے ایک دوسرے کے اوپر کرتے ہوئے بل دے کر چٹیا کرتی جائیں۔

### فرنج چٹیا

پہلے بالوں میں اچھی طرح کنگھی کریں۔ اب سر کے اوپر بالکل درمیان میں سے بالوں کی ایک چھوٹی اور پتلی سے لٹ لے کر چٹیا بنائیں۔ اس کے تین ہی بل بنانے ہوں۔ اب ہر دائیں والے بل میں ہر دائیں طرف سے بالوں کی موٹی لٹ شامل کریں، پھر بائیں طرف سے بالوں کی لٹ لیں اور بائیں طرف والے بل میں شامل کر لیں۔ اسی طرح ایک لٹ دائیں طرف سے ایک بائیں طرف سے لیتی ہے۔ گردن تک



اور سیدھی طرف والا بل اوپر آجائے گا۔ اسی طرح سے وہ تیسرے بل میں ڈالیں، اب اس بل میں تیسرا بل اوپر ہوگا اور سیدھی طرف والا بل نیچے، پھر اسی طرح سے یہ چٹیا بناتے جائیں گے۔

### چار بلوں والی چٹیا

پہلے کنگھی کر کے بالوں کو چار حصوں میں تقسیم کریں، پھر سادی چٹیا کی طرح تین بلوں کی چٹیا بنائیں اور دائیں سائیڈ کا بل چھوڑ کر دوسری طرف کے تین بل بنالیں اور چٹیا کریں۔ پہلے دائیں طرف کے تین بل بنا کر چٹیا کریں، پھر بائیں طرف کے تین بل بنا کر چٹیا کریں۔

### کھجوری چٹیا

سب سے پہلے کنگھی کریں اور پیچھے کی طرف سے بالوں کو دو حصوں میں تقسیم کریں، پھر دائیں طرف کے بالوں کے حصوں میں سے نیچے سے ایک لٹ نکال کر بائیں طرف کے بالوں میں اوپر شامل کر دیں۔ اسی طرح بائیں طرف کے بالوں کے حصے میں سے نیچے سے ایک لٹ نکال کر دائیں طرف کے بالوں کے اوپر

### زیگ زیگ مانگ

بالوں میں کنگھی کیجیے، پھر نیل کوم سے بالوں میں زیگ زیگ کی طرح کنگھی کریں اور پیچھے لاکر ختم کر دیں، مانگ نکالنے سے پہلے بالوں کو Gel لگالیں۔ پھر مانگ نکال کر کنگھی سے سیٹ کر لیں۔

### بیک کومنگ

سامنے سے بالوں میں کنگھی کریں اور ایک کان سے دوسرے کان تک بال نکال کر آگے کلپ کر دیں۔ پھر تھوڑے پیچھے کے بال نکال کر کنگھی سے بیک کومنگ کریں اور پنیں لگادیں۔ پرفرنٹ کے بال اس کے اوپر لگا کر صفائی سے کنگھی کرتے ہوئے اس پر لاکر پیچھے پنیں لگادیں۔ اس طرح فرنٹ سے گولائی میں بال اونچے اٹھے ہوئے خوب صورت لگیں گے۔

### سادہ چٹیا

پہلے تمام بالوں کو کنگھی کی مدد سے سیدھا کریں اور بالوں کو تین حصوں میں تقسیم کریں، پھر سب سے پہلے سیدھی طرف کا بل لیں اور اس کو درمیان والے بل میں ڈالیں۔ اس طرح درمیان والا بل نیچے رہ جائے گا



26



5 - ڈائی آمیزش کرنے کے بعد جلدی استعمال کریں۔

ڈائی فار گرے ہیر فرسٹ ٹائم احتیاطی تدابیر

1 - اگر ضروری ہے تو سرد ہوں میں۔ اس کے بعد بالوں کو خشک کریں۔

2 - بالوں کو چار حصوں میں تقسیم کریں۔

3 - پیشانی پر کولڈ کریم لگائیں۔

4 - ڈائی آمیزش کریں۔

5 - سامنے سے شروع کریں۔ ( 4.3.2.1 )

ڈائی جڑ سے کنارے تک لگائیں A کنارے سے جڑ پر زیادہ ڈائی لگائیں۔ B اگر ضروری ہے تو جڑ پر دوبارہ لگائیں۔

6 - 30 منٹ تک انتظار کریں۔

7 - بالوں کا رنگ چیک کریں۔

8 - ڈائی برابر کرنے کے لیے جڑ سے کنارے تک کنگھی کریں۔

9 - سر پانی سے اچھی طرح دھوئیں۔ اس کے بعد شیمپو لگا کر دھوئیں۔

ڈائی فار گرے ہیرری ٹیچ  
احتیاطی تدابیر

1 - A سامنے سے شروع کریں۔ ( 4.3.2.1 ) جڑ کے قریب کے سفید بالوں میں ڈائی لگائیں۔

2 - 30 منٹ تک انتظار کریں۔

3 - بالوں کا رنگ چیک کریں۔

4 - B ڈائی برابر کرنے کے لیے جڑ سے کنارے تک کنگھی کریں۔ اگر نیچے کے بال سفید ہیں تو ان پر ڈائی لگائیں۔

5 - پانچ یا دس منٹ انتظار کریں۔

4 - پیشانی اور گردن پر کولڈ کریم لگا کر تولیے سے اچھی طرح صاف کریں۔ اس کے اوپر پلاسٹک کیپ ڈھکیں۔ پھر رنگ لوشن اسٹک پر لگائیں۔ پانچ یا پندرہ منٹ انتظار کریں۔

5 - چیک کریں۔ اگر ٹھیک نہیں تو پرمنگ لوشن دوبارہ لگا کر انتظار کریں۔

6 - گرم پانی سے سرد ہو کر پرمنگ لوشن ختم کریں۔

7 - نیوٹرلائزر دو دفعہ لگائیں۔ پہلے لگانے کے بعد دس منٹ، دوسرے لگانے کے بعد پانچ منٹ انتظار کریں۔

8 - اسٹک اتار کر پانی سے اچھی طرح دھوئیں۔ اس وقت شیمپو نہ لگائیں ہیر کنڈیشنر استعمال کریں۔ دو یا تین دفعہ تولیہ بدلیں۔

بالوں کو ڈائی کرنا

تیاری - ڈائی، آکسیڈائزر، تولیہ، پیالہ، جو دھات کا نہ ہو، برش، کنگھا، دستا، گھڑی۔

احتیاطی تدابیر

1 - اگر جلد حساس یعنی الرجی کے زیر اثر ہے تو جلد کا ٹیسٹ کریں۔ تھوڑی سی ڈائی میں آکسیڈائزر ملا کر کھنی کے اندرونی جوڑ پر لگائیں۔ اگر 48 گھنٹے کے بعد جلد میں سرخی نمایاں ہو تو بال ڈائی نہ کریں۔

2 - ڈائی لگنے سے آنکھوں کو بچائیے۔ اگر ڈائی آنکھوں، کانوں یا منہ میں چلی جائے تو فوری طور پر ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالیے۔

3 - ڈائی کرنے سے پہلے سرد دھونا ضروری نہیں۔ لیکن اگر بالوں میں تیل لگا ہو یا وہ گندے ہوں تو سرد دھو کر صاف کریں۔

4 - اگر سر، چہرہ یا گردن پر زخم وغیرہ ہو تو ڈائی نہ کریں۔

تیج والا جوڑا

تمام بالوں کو اکٹھا کریں اور ربر بینڈ سے باندھ دیں، پھر بالوں کی ایک ایک باریک لٹ لے کر اسے اچھی طرح بل دیں۔ آخری سرے تک خوب بل دینے کے بعد آخری سرے کو اندر کر کے پن لگادیں۔ ہر لٹ کو اسی طرح بل دے کر پن لگانی ہے۔ راؤنڈ میں پورا جوڑا بن جائے گا اور باہر سے کوئے اگر نکلے ہوں تو انہیں دائرے کی شکل میں لپیٹ کر ہنسی لگادیں۔

پرمنگ

تیاری - برمنگ لوشن، نیوٹرلائزر، پرمنگ اسٹک، کانڈر بربینڈ، کنگھی، تولیہ، پلاسٹک کیپ۔

1 - برمنگت کسی اچھے شیمپو سے سرد دھوئیں۔ کنڈیشنر استعمال نہ کریں۔

2 - گیلے بالوں میں پرمنگ لوشن لگائیں۔

3 - اسٹک لگائیں۔



دونوں طرف پھیلائیں۔ یہاں تک کہ اسے پورے دائرے کی شکل میں پھیلا کر نیچے کی طرف اندر کے رخ ہنسی لگادیں اور پھر دونوں کو سروں کو ملا کر باریک ہنسی لگائیں۔ اس طرح پورے راؤنڈ میں جوڑا بن گیا۔

راؤنڈ فرنج

دائیں طرف سے کان کے اوپر سے بال اٹھائیں اور کنگھی کریں۔ پھر فرنج کی طرح باہر کی طرف اوپر سے ایک ایک لٹ لے کر چٹیا بناتی جائیں، سامنے سے ایسا لگے گا جیسے ہیر بینڈ لگایا ہوا ہے۔ آگے سے پیچھے تک فرنج چٹیا کی طرح کرتی جائیں۔ ایک طرف سے دوسری طرف تک راؤنڈ بن جائے گا۔ آخری سرے کو، جہاں سے چٹیا بنانا شروع کی تھی وہیں پیچھے کی جانب لاکر اندر کی طرف موڑ کر پن لگادیں، راؤنڈ فرنج تیار ہے۔



پانی  
چھوٹی الائچی  
آٹھ عدد  
ایک پیالی  
دانے نکال کر باریک پس لیں

ترکیب :

چینی میں پانی ملا کر ہلکی آنچ میں شیر بنالیں۔ جب شیر بننے لگے تو الائچی ڈال کر اتار لیں۔

ایک کڑاہی میں گھی گرم کریں۔ گھی تقریباً دو پیالی ہونا چاہیے، تاکہ گلاب جامن اچھی طرح تلتے جا سکیں۔

جب گھی تیز گرم ہو جائے تو ہلکی آنچ کر کے پیڑے تلنا شروع کر دیں، جب براؤن ہو جائیں تو نکال کر شیرے میں ڈال دیں۔ گلاب جامن شیرے میں ڈال کر ہلکی آنچ میں دم پر رکھ دیں۔

بیس کے لٹو

اشیاء :  
بیس

ایک کلو



حسب ضرورت

آدھی پیالی

ایک چائے کا چمچ

ایک پاؤ

پانچ یا چھ عدد دانے نکال لیں

دو یا تین چائے کے چمچ

آدھا کپ

بادام

دودھ

کیوڑہ

کھویا

الائچی

گھی

پانی

ترکیب :

پانی میں چینی ڈال کر پکائیں جب شیرہ گاڑھا (دو تار) کا ہو جائے تو پسا ہوا ناریل شامل کر کے خوب اچھی طرح چمچ چلائیں، مکس ہو جائے تو دودھ اور کھویا ڈال کر اچھی طرح پکائیں۔ جب ناریل سمیٹنے لگے تو الائچی اور کیوڑہ ڈال کر دو یا تین منٹ تک ہلکی آنچ پر رکھ کر اتار لیں۔ ایک ٹرے میں گھی لگا کر چکنا کر لیں اور مٹھائی کو اس میں ڈال کر پھیلا دیں۔ ٹھنڈی ہونے کے بعد موٹے چوکور ٹکڑوں میں کاٹ لیں۔ اوپر سے بادام ڈال دیں اور پیش کریں۔

گلاب جامن

اشیاء :

خشک دودھ

سوجی

میدہ

پھلکھویا

بیکنگ پاؤڈر

تیل

ایک پیالی

آدھی پیالی

آدھی پیالی

آدھی پیالی

چوتھائی چائے کا چمچ

دو کھانے کے چمچ

ان سب چیزوں کو اچھی طرح ملا کر آٹے کی طرح گوندھ لیں۔ پانچ منٹ کے لیے رکھ دیں، پھر چھوٹے چھوٹے پیڑے بنالیں۔

شیر بنانے کے لیے۔

چینی

دو پیالی

6 - سرپانی سے اچھی طرح دھوئیں۔ اس کے بعد شیمولگا کر دھوئیں۔



عید کے پکوان

عید اسپیشل سویاں

اشیاء :

سویاں

کھویا

بادام پستہ

چاندی کا ورق

زعفران

تھوڑے سے دودھ میں بھگو دیں

مکھن

دودھ

شکر

انڈے

چھوٹی الائچی

آدھا چائے کا چمچ

ترکیب :

ایک کپ  
آدھا کلو

باریک کٹا ہوا، حسب ضرورت  
سجاوٹ کے لیے

ایک چٹکی

ایک کھانے کا چمچ

دو کپ

آدھا کپ

دو عدد

پسی ہوئی

باریک کٹا ہوا، حسب ضرورت

سجاوٹ کے لیے

ایک چٹکی

ایک کھانے کا چمچ

دو کپ

آدھا کپ

دو عدد

پسی ہوئی

سب سے پہلے ایک پن میں مکھن کو ہلکا گرم کر کے

اشیاء :

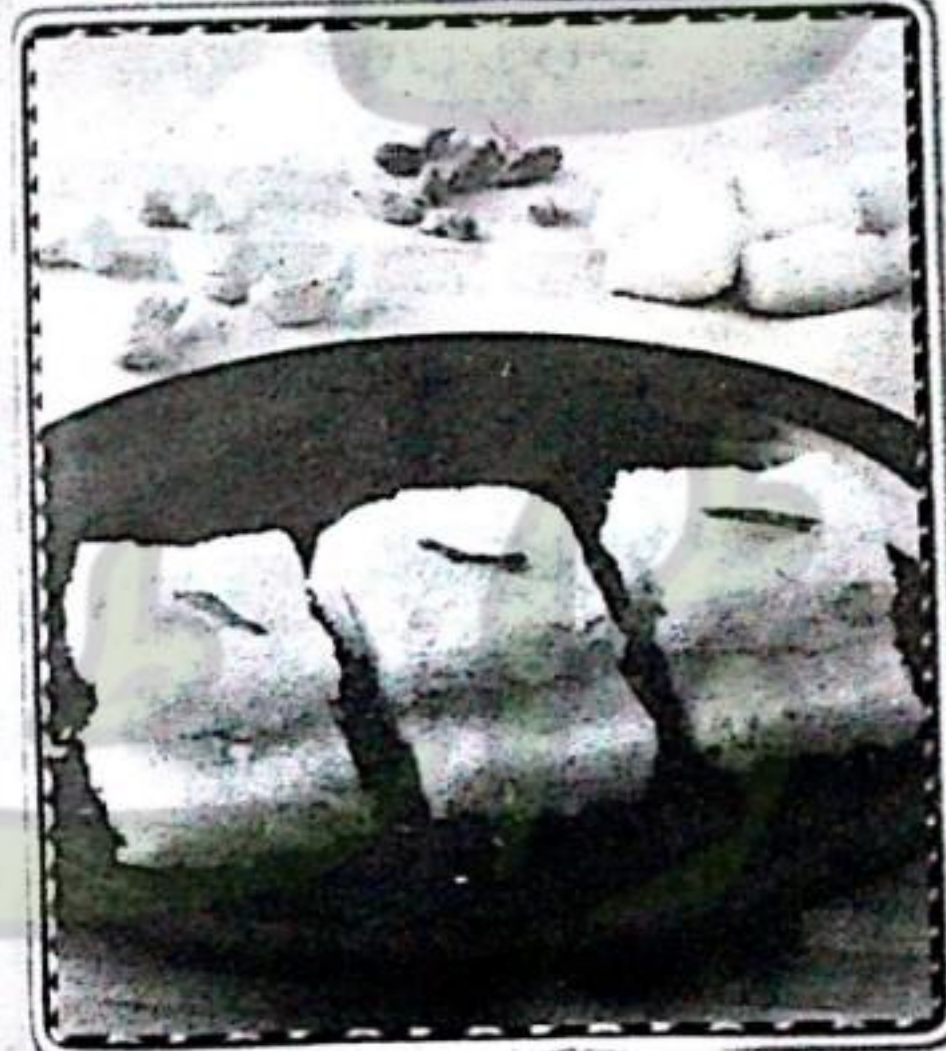
ناریل

چینی

ایک پاؤ، باریک پسا ہوا

تین چوتھائی کپ

ناریل کی مٹھائی



چینی  
کھنی  
گری بادام  
سبز الائچی کے دانے  
پستا

کپڑے میں سے چھان لیں، تاکہ پانی الگ ہو جائے۔  
اب اسے بلینڈر میں پیس لیں اور اس کے بیضوی شکل  
کے لڈو بنالیں۔ پانی میں چینی پکا کر شیرہ تیار کر لیں اور  
ہلکی آنچ پر یہ لڈو ڈال کر پکا میں۔ دس سے پندرہ منٹ  
میں چم چم تیار ہوگی۔ کھانے میں نہایت لذت بخش  
ثابت ہوگی۔

ترکیب :  
کھی کو فرانگ پین میں خوب گرم کریں۔ مین  
ڈالیں اور بھون لیں۔ تھوڑی دیر میں چینی ملا دیں۔  
چھچھ چلاتے رہیں۔ چینی کا پانی خشک ہو جائے تو اتار  
لیں۔ اس میں کترا ہوا پستہ، بادام اور الائچی کے دانے  
شامل کر دیں۔ ہاتھوں سے لڈو بنائیں اور ورق  
لگائیں۔



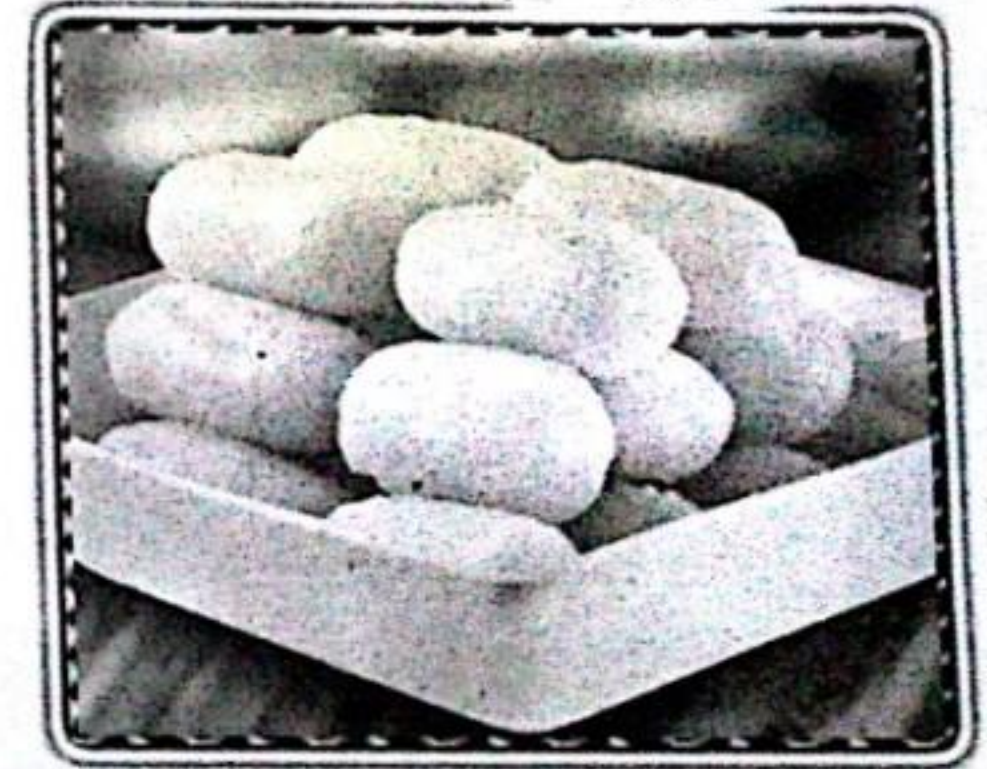
شاہی شیر خورمہ

چم چم

دو کلو  
آدھا کلو  
چوتھائی تولہ

اشیاء :  
دودھ  
چینی  
پھٹکری

ترکیب :  
دودھ کو تیز آنچ پر ابال لیا جائے اور پھر اس میں  
پھٹکری ڈال دیں۔ دودھ پھٹ جائے گا۔ اب مہل کے



ترکیب :

اشیاء :  
دودھ  
بادام پستہ  
چھوہارے  
سویاں  
چینی  
الائچی باؤڈر  
پسے ہوئے چاول  
گنڈہنسد ملک

ایک لیٹر  
1/2 کپ  
چھ سے آٹھ  
ایک کپ  
3/4 کپ  
ایک چائے کا چمچ  
دو کھانے کے چمچے  
1/2 کپ  
ایک چٹلی  
ایک چائے کا چمچ  
ایک کھانے کا چمچ

زعفران  
تیل  
کشمش

32

ایک پین میں تیل اور مکھن ڈال کر گرم کریں اور  
الائچی باؤڈر ڈال دیں۔ جب الائچی کی خوشبو آنے لگے  
تو سویاں ڈال کر ہلکا سا بھون لیں اور چولہے سے اتار  
لیں۔ اب دوسرے پین میں دودھ اور چینی ڈال کر پکنے  
کے لیے رکھیں، ایک ابال آنے پر دودھ میں کٹے  
ہوئے چھوہارے اور پسے ہوئے چاول ڈال کر اتنا  
پکا میں کہ چاول اچھی طرح سے پک جائیں۔ پھر دودھ  
میں فرانی کی ہوئی سویاں اور گنڈہنسد ملک ڈال کر مکس  
کریں اور ساتھ ہی کشمش بھی ڈال دیں۔ اب اتنا  
پکا میں کہ آمیزہ تھوڑا سا گاڑھا ہو جائے۔ ڈش میں  
ڈال کر کٹے ہوئے بادام، پستہ اور زعفران کے ساتھ  
سجا کر کھانے کے لیے پیش کریں۔ چاہیں تو ٹھنڈا  
کھائیں یا گرم، دونوں صورت میں اچھا لگے گا۔



ڈیٹ ڈیلاٹ

اشیاء :  
کھجوریں  
(کھٹلی نکال کر گودا بنالیں)  
ناریل  
فریش کریم

دوپیالی  
آدھی پیالی (گری)  
ایک پیالی

میری بسکٹ  
چینی  
مارجرین  
(چاہیں تو کھی بھی استعمال کر سکتے ہیں)  
ترکیب :

سب سے پہلے ایک دیگی میں مارجرین کو ہلکا گرم  
کریں۔ پھر اس میں کھجوروں کا گودا ڈال کر ہلکا سا بھون  
لیں، تاکہ اچھا سا پیسٹ بن جائے، پھر شکر اور ناریل کی  
گری ڈال کر پانچ سے دس منٹ تک بھونیں۔ بسکٹ  
کو توڑ کر چورا کر لیں۔ پھر سب چیزوں کے ساتھ بسکٹ  
بھی ڈال دیں۔ دو تین منٹ بھون کر ایک تھالی میں ذرا  
سی چکنائی لگا کر کھجور اور بسکٹ کے آمیزے کو پھیلا کر  
رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہونے دیں۔ فریش کریم کو خوب  
پھینٹیں، جب وہ گاڑھا ہو جائے تو اس کے اوپر ڈال  
دیں، چوکور ٹکڑے کاٹ کر پیش کریں۔ یہ ڈش چار  
سے چھ افراد کے لیے کافی ہے۔

مکس فروٹ زردہ

اشیاء :  
چاول  
چینی  
انناس  
مکس فروٹ  
کھویا  
کھانے والے رنگ  
ہرا لال پیلا  
بادام پستہ، کشمش  
تینوں چیزیں حسب ضرورت  
الائچی  
لونگ

آدھا کلو  
آدھا کلو  
آدھا ڈبہ  
آدھا ڈبہ  
250 گرام

چٹلی بھر

چار سے پانچ عدد  
چار عدد

33



# پاک سوسائٹی ڈاٹ کام کی پیشکش

## یہ شمارہ پاک سوسائٹی ڈاٹ کام نے پیش کیا ہے

### ہم خاص کیوں ہیں :-

- ☆ ہر ای بک کا ڈائریکٹ اور ریڈیو ایبل لنک
- ☆ ڈاؤن لوڈنگ سے پہلے ای بک کا پرنٹ پر یو ایچ
- ☆ ہر پوسٹ کے ساتھ پہلے سے موجود مواد کی چیکنگ اور اچھے پرنٹ کے ساتھ تبدیلی
- ☆ مشہور مصنفین کی کتب کی مکمل ریج
- ☆ ہر کتاب کا الگ سیشن
- ☆ ویب سائٹ کی آسان براؤزنگ
- ☆ سائٹ پر کوئی بھی لنک ڈیڈ نہیں
- ☆ ہائی کوالٹی پی ڈی ایف فائلز
- ☆ ہر ای بک آن لائن پڑھنے کی سہولت
- ☆ ماہانہ ڈائجسٹ کی تین مختلف سائزوں میں اپلوڈنگ
- ☆ پیریم کوالٹی، نارمل کوالٹی، کمپریسڈ کوالٹی
- ☆ عمران سیریز از مظہر کلیم اور ابن صفی کی مکمل ریج
- ☆ ایڈفری لنکس، لنکس کو میسج کمانے کے لئے شریک نہیں کیا جاتا

We Are Anti Waiting WebSite

واحد ویب سائٹ جہاں ہر کتاب فورٹ سے بھی ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے

← ڈاؤن لوڈنگ کے بعد پوسٹ پر تبصرہ ضرور کریں

← ڈاؤن لوڈنگ کے لئے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہماری سائٹ پر آئیں اور ایک کلک سے کتاب ڈاؤن لوڈ کریں

اپنے دوست احباب کو ویب سائٹ کا لنک دیکر متعارف کرائیں

# WWW.PAKSOCIETY.COM

Online Library for Pakistan

Like us on Facebook

fb.com/paksociety



twitter.com/paksociety1

دم پر رکھ دیجئے۔ پھر پتیلی چولہے سے اتار کر ان میں پستے کی گریاں باریک کتر کر ڈال دیں۔  
آم اور پنیر کا کریمی کیک

- اشیاء :  
اپلے ہوئے جو  
مارجرین  
شہد  
آم  
پنیر  
دہی  
لیموں کا چھلکا  
ایک عدد باریک کتر اہوا  
سیب کارس  
جیلٹن پاؤڈر  
آم کے سلائس
- ترکیب :  
ادون کو 400.F پر گرم کریں۔ جو مارجرین اور شہد کو اچھی طرح مکس کرنے کے سانچے میں ڈال کر پھیلا دیں اور تقریباً "بارہ سے پندرہ منٹ بیک کریں۔ یہاں تک کہ ہلکا سنہرا ہو جائے پھر اسے ادون سے نکال کر ٹھنڈا کر لیں۔ آم کی ٹکٹھلی نکال کر گودے کو اچھی طرح میس کریں۔ آم کا گودا، پنیر، دہی اور لیموں کے چھلکے نوڈ پروسیر میں ڈال کر خوب روسیس کریں۔ سیب کے رس کو گرم کریں جب ابلنے لگے تو جیلٹن پاؤڈر ڈال کر اچھی طرح حل کریں۔ پھر اسے پنیر کے آمیزے میں ڈال دیں۔ پنیر کے اس آمیزے کو تیار شدہ جو کے کے کیک پر سانچے میں ڈال کر ریفریجریٹر میں رکھ دیں۔ جب بالکل سرد ہو جائے تو پلیٹ میں نکال لیں۔ کیموں کے ٹکڑے اور آم کے سلائس سے سجا کر پیش کریں۔

آئل  
ترکیب :

چاولوں کو پندرہ منٹ تک پانی میں بھگو لیں پھر انہیں اہل لیں۔ جب چاول گل جائیں تو بیج نکال کر چھلنی میں رکھ دیں اب ایک بڑی دپٹی میں آئل گرم کریں اور الائچی کو بگھار لگانے کے بعد بادام پستے کشمش اور لونگ بھی شامل کر دیں پھر چاول کی تہ لگائیں پھر چینی ڈالیں۔ یہ عمل اس وقت تک کریں جب تک چاول ختم نہیں ہو جاتے۔ اس کے بعد کھانے والے تینوں رنگ ایک ایک کر کے چھڑکیں اور دم پر رکھ دیں تیار ہونے پر اسے ڈش میں نکال کر اوپر کھویا، فروٹ مکس اور انٹاس کی تہ لگا کر مہمانوں کے سامنے پیش کریں۔

### زعفرانی سویاں

- اشیاء :  
سویاں  
گھی  
پستہ  
زعفران  
دودھ  
کھویا
- ایک پاؤ  
ایک چھٹانک  
ایک تولہ  
دو ماٹھے  
ڈیڑھ پاؤ  
حسب پسند

چینی کی چاشنی تیار کیجئے کھویا گھی میں صرف دو منٹ تک بھونیں۔ سویاں پانی میں ابلنے کے بعد چھلنی میں پسا لیجئے۔ چاشنی کی پتیلی چولہے پر چڑھا کر بھونا ہوا کھویا چاشنی میں ڈال کر کفگیر سے چلائیے۔ پھر چاشنی چولہے سے اتار لیجئے۔ زعفران اور دودھ ایک اور پتیلی میں ڈال کر جوش دیجئے۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو اس پتیلی میں سویاں اور چاشنی ڈال کر کفگیر سے نرم ہاتھ سے چلائیے، تاکہ چاشنی اور سویاں یکجان ہو جائیں۔ اس کے بعد سویوں کو تھوڑی دیر کے لیے

